احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کیلئے

بدھ 9 مئی 2007ء

روزنامہ
الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org
بدھ 9 مئی 2007ء 21 ربیع الثانی 1428 ہجری 9 ہجرت 1386 ہش جلد 57-92 نمبر 101

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

عاقبت کی سزا اپنے اندر ایک فلسفیانہ حقیقت رکھتی ہے جس کو کوئی مذہب بجز .... کے کامل طور پر بیان نہیں کرسکا۔

قرآن شریف میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے .... (بنی اسرائیل: 73) یعنی جو شخص اس جہان میں اندھا ہو وہ اس دوسرے جہان میں بھی اندھا ہی ہوگا بلکہ اندھوں سے بھی بدتر۔ اس سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ خدا تعالیٰ کو دیکھنے کی آنکھیں اور اس کے دریافت کرنے کے حواس اسی جہان سے انسان اپنے ساتھ لے جاتا ہے۔ جو یہاں ان حواس کو نہیں پاتا وہاں وہ ان حواس سے بہرہ ور نہیں ہوگا۔ یہ ایک دقیق راز ہے۔ جس کو عام لوگ سمجھ بھی نہیں سکتے۔ اگر اس کے یہ معنی نہیں تو یہ تو پھر بالکل غلط ہے کہ اندھے اس جہان میں بھی اندھے ہوں گے۔ اصل بات یہی ہے کہ خدا تعالیٰ کو بغیر کسی غلطی کے پہچاننا اور اسی دنیا میں صحیح طور پر اس کی صفات و اسماء کی معرفت حاصل کرنا آئندہ کی تمام راحتوں اور روشنیوں کی کلید ہے اور یہ آیت اس امر کی طرف صاف اشارہ کررہی ہے کہ اسی دنیا سے ہم عذاب اپنے ساتھ لے جاتے ہیں اور اس دنیا کی کورانہ زیست اور ناپاک افعال ہی اس دوسرے عالم میں عذاب جہنم کی صورت میں نمودار ہو جائیں گے اور وہ کوئی نئی بات نہ ہوں گے۔

جیسے ایک شخص گھر کے دروازے بند کر لینے سے روشنی سے محروم ہو جاتا ہے اور تازہ اور زندگی بخش ہوا اسے نہیں مل سکتی۔ یا کسی زہر کے کھا لینے سے اس کی زندگی باقی نہیں رہ سکتی۔ اسی طرح پر جب ایک آدمی خدا کی طرف سے ہٹتا ہے اور گناہ کرتا ہے، تو وہ ایک ظلمت کے نیچے آکر عذاب میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ گناہ اصل میں جناح تھا۔ جس کے معنی میل کرنے اور اصل مرکز سے ہٹ جانے کے ہیں۔ پس جب انسان خدا سے اعراض کرتا ہے اور اس کے نور کے مقابل سے ہٹ جاتا ہے اور اس روشنی سے دور ہو جاتا ہے جو صرف خدا کی طرف سے اترتی اور دلوں پر نازل ہوتی ہے، تو وہ ایک تاریکی میں مبتلا ہوتا ہے جو اس کے لئے عذاب کا موجب ہو جاتی ہے۔ پھر جس قسم کا یہ اعراض ہو۔ اسی قسم کا عذاب اسے دکھ دیتا ہے۔ لیکن اگر انسان پھر اسی مرکز کی طرف آنا چاہے اور اپنے آپ کو اس مقام پر پہنچادے جو ایسی روشنی کے پڑنے کا مقام ہے تو وہ پھر گمشدہ نور کو پالیتا ہے، کیونکہ جیسے دنیا میں ہم دیکھتے ہیں کہ اپنے کمرہ میں روشنی کو ایسے وقت پاسکتے ہیں جب اس کی کھڑکیاں کھول دیں۔ ویسے ہی روحانی نظام میں مرکز اصلی کی طرف بازگشت کرنا ہی راحت کا موجب ہوسکتا ہے اور اس دکھ درد سے بچاتا ہے جو اس مرکز کو چھوڑنے سے پیدا ہوا تھا۔ اس کا نام توبہ ہے اور یہی ظلمت جو اس طرح پر پیدا ہوتی ہے۔ ضلالت اور جہنم کہلاتی ہے اور مرکز اصلی کی طرف رجوع کرنا جو راحت پیدا کرتا ہے، جنت سے تعبیر ہوتا ہے اور گناہ سے ہٹ کر پھر نیکی کی طرف آنا جس سے اللہ تعالیٰ خوش ہو جاوے اس بدی کا کفارہ ہو کر اسے دور کر دیتا ہے اور اس کے نتائج کو بھی سلب کر دیتا ہے۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے .... (ھود: 115) یعنی نیکیاں بدیوں کو زائل کر دیتی ہیں، چونکہ بدی میں ہلاکت کی زہر ہے اور نیکی میں زندگی کا تریاق، اس لئے بدی کے زہر کو دور کرنے کا ذریعہ نیکی ہی ہے۔

جب انسان خدا تعالیٰ کے سامنے سے جو اس کی زندگی کا اصل موجب مایۂ حیات ہے، ہٹ جاتا ہے اور فطرتی دین کو چھوڑ بیٹھتا ہے، تو عذاب شروع ہو جاتا ہے اور اگر قلب مردہ نہ ہو گیا ہو اور اس میں احساس کا مادہ باقی ہو۔ تو وہ اس عذاب کو خوب محسوس کرتا ہے اور اگر اس بگڑی ہوئی حالت کی اصلاح نہ کی جاوے، تو اندیشہ ہوتا ہے کہ پھر ساری روحانی قوتیں رفتہ رفتہ نکمی اور بیکار ہو جائیں اور ایک شدید عذاب شروع ہو جاوے۔ پس اب کیسی صفائی کے ساتھ یہ امر سمجھ میں آجاتا ہے کہ کوئی عذاب باہر سے نہیں آتا، بلکہ خود انسان کے اندر ہی سے نکلتا ہے۔ ہم کو اس سے انکار نہیں کہ عذاب خدا کا فعل ہے۔ بے شک اس کا فعل ہے، مگر اسی طرح جیسے کوئی زہر کھائے تو خدا اسے ہلاک کر دے۔ پس خدا کا فعل انسان کے اپنے فعل کے بعد ہوتا ہے۔

(ملفوظات جلد دوم ص 19)

حسد سے بچو

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

حسد سے بچو کیونکہ حسد نیکیوں کو اس طرح بھسم کر دیتا ہے جس طرح آگ ایندھن اور گھاس کو جلا دیتی ہے۔

(ابوداؤد کتاب الادب باب فی الحسد حدیث نمبر 4257)

وکلاء اور وقف عارضی

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں:۔

''بعض ایسے پیشے والے ہیں جن کو ان دنوں چھٹیاں ہوتی ہیں مثلاً بعض عدالتیں بند ہو جاتی ہیں، وہاں جو احمدی وکیل وکالت کا کام کرتے ہیں۔ وہ بھی اپنی زندگی کے چند ایام اشاعت علوم قرآنی کے لئے وقف کرسکتے ہیں''۔ (الفضل 9 جون 1998ء)

(مرسلہ: قائد تعلیم القرآن و وقف عارضی مجلس انصاراللہ پاکستان)

احمدی ڈاکٹرز توجہ فرمائیں!!

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 15 دسمبر 2006ء کو خطبہ جمعہ میں احمدی ڈاکٹرز کو **''تحریک وقف''** فرماتے ہوئے یہ الفاظ ارشاد فرمائے۔!

''ڈاکٹروں کو بھی اپنے آپ کو وقف کرنا چاہئے۔ چاہے تین سال کیلئے کریں۔ چاہے پانچ سال کیلئے کریں۔ چاہے زندگی کیلئے کریں۔ لیکن **''وقف''** کر کے آگے آنا چاہئے۔''

پیارے آقا کی اس تحریک پر لبیک کہنے کے خواہشمند تمام احمدی ڈاکٹروں کو فضل عمر ہسپتال ربوہ خدمت دیتا ہے۔ فضل عمر ہسپتال کو فوری طور پر مندرجہ ذیل شعبہ جات میں **وقف ڈاکٹرز** کی ضرورت ہے۔

- **Cardiology**
- **Emergency / Trauma Centre**
- **Paediatrics.**
- **Medicine.**
- **Surgery.**

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

درخواست دعا

☆ خدا تعالیٰ کی راہ میں قید کئے جانے والے مختلف احباب جماعت کی باعزت رہائی کیلئے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان اسیران راہ مولیٰ کو اپنی حفظ و امان میں رکھے اور ان کو ہر قسم کی پریشانی سے بچائے۔ آمین

صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کی قرارداد تعزیت

بروفات حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب

ہم جملہ ممبران صدر انجمن احمدیہ پاکستان اپنے خصوصی اجلاس میں حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ قادیان و امیر مقامی کی وفات پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز، حضرت مرزا وسیم احمد صاحب کی اہلیہ محترمہ، صاحبزادہ مرزا کلیم احمد صاحب اور آپ کی صاحبزادیوں، آپ کے بھائیوں اور بہنوں اور خاندان مسیح موعود کے جملہ افراد، جملہ ممبران صدر انجمن احمدیہ قادیان، درویشان قادیان اور جماعت ہائے احمدیہ بھارت سے تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور آپ کے پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب حضرت مصلح موعود و بیگم سیدہ عزیزہ بیگم صاحبہ بنت محترم سیٹھ ابوبکر صاحب جو جماعت میں عرب صاحب کے نام سے جانے جاتے ہیں کے بطن سے 1927ء میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم کے بعد حضرت مصلح موعود نے آپ کو مدرسہ احمدیہ قادیان میں داخل کیا۔ 1947ء میں ہجرت کے بعد حضرت مصلح موعود نے آپ کو قادیان میں ہی رہنے کا ارشاد فرمایا۔ یہ آپ کی سعادت اور خوش بختی تھی کہ انتہائی چھوٹی عمر میں آپ نے اپنے سارے خاندان سے الگ قادیان کی مقدس بستی کو مستقل طور پر اپنایا اور **یا ابت افعل ما تؤمر** کی زندہ مثال قائم کی اور تادم مرگ اس عہد کو نبھایا۔ برصغیر ہند کی تقسیم کے انتہائی پُر آشوب دور میں آپ درویشان قادیان کیلئے انتہائی ڈھارس کا موجب تھے۔ حضرت مصلح موعود نے آپ کو ناظر دعوت ...... مقرر فرمایا اور آپ ساتھ ساتھ اپنی دینی تعلیم کی تکمیل بھی کرتے رہے۔

اس دور میں حکومت کے چیدہ افراد سے ملاقات میں آپ ہمیشہ ان وفود کے ممبر ہوتے تھے جو حکومت کو درویشان کی مشکلات سے آگاہ رکھتا تھا۔ حضرت مولوی عبدالرحمٰن صاحب فاضل ناظر اعلیٰ و امیر مقامی کی وفات کے بعد آپ کو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے ناظر اعلیٰ اور امیر مقامی کے اہم عہدوں پر فائز فرمایا اور حضرت میاں صاحب نے اپنی وفات تک ان ذمہ داریوں کو خوب نبھایا۔

آپ جماعتوں میں اکثر دورے فرماتے تھے اور بھارت کی احمدی جماعتوں میں شاذ ہی کوئی احمدی خاندان ہوگا جس کے تفصیلی حالات سے حضرت میاں صاحب واقف نہ ہوں اور جن کے ساتھ حضرت میاں صاحب کا ذاتی تعلق نہ ہو۔ چنانچہ خلافت ثالثہ، خلافت رابعہ اور خلافت خامسہ کے انتخابات میں جماعت ہائے احمدیہ بھارت میں اتحاد اور یکجہتی کو قائم رکھنے میں آپ نے بے مثال خدمات سرانجام دیں۔

آپ جملہ افراد جماعت بھارت کیلئے خاندان مسیح موعود کی نمائندگی میں مرجع خاص و عام تھے۔ آپ کا وجود ایک نافع الناس وجود تھا۔ بھارت کے اکثر احمدی احباب بلکہ بعض ہندو اور سکھ بھی آپ سے اپنے ذاتی اور خاندانی امور میں مشورہ لیتے تھے اور آپ کے مشورہ اور دعا سے ان کو سکینت اور راہنمائی ملتی تھی۔

ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ حضرت میاں صاحب کے درجات بلند فرمائے اور آپ کے پسماندگان کو صبر عطا فرمائے اور ان کا خود حامی و ناصر ہو اور درویشان قادیان، احباب جماعت قادیان اور بھارت کی جماعتوں کے جملہ احباب کو صبر جمیل سے نوازے اور ان کو اپنی حفاظت اور امان میں رکھے۔ آمین!

(مرزا خورشید احمد: صدر، صدر انجمن احمدیہ پاکستان)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

❁ مکرم رانا مبارک احمد صاحب محاسب جماعت احمدیہ لاہور تحریر کرتے ہیں کہ محترمہ منصورہ طاہر صاحبہ اہلیہ مکرم طاہر احمد صاحب ناگی سیکرٹری مال حلقہ نیلا گنبد لاہور بعمر 40 سال چار سال بیمار رہنے کے بعد مورخہ 27/اپریل 2007ء کو وفات پا گئیں۔ ان کی نماز جنازہ مکرم طاہر احمد صاحب مربی سلسلہ دہلی گیٹ لاہور نے بمقام نیلا گنبد پڑھائی۔ اور احمدیہ قبرستان ہانڈو گجر ضلع لاہور میں تدفین کے بعد دعا کروائی۔ محترمہ منصورہ طاہر صاحبہ مکرم مرزا نذیر احمد صاحب کی بیٹی اور مکرم میاں عبدالرؤف صاحب زعیم انصاراللہ کی بہو تھیں۔ آپ حضرت موسیٰ صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل میں سے تھیں۔ محترمہ نے اپنے پیچھے ایک بیٹے سعاد بن طاہر عمر 16 سال، بیٹی فرحال طاہر عمر 15 سال اور چھوٹی بیٹی عمارہ طاہر عمر 12 سال چھوڑی ہیں۔ مرحومہ نیک، مہمان نواز اور سلسلہ سے دلی لگاؤ رکھنے والی تھیں احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند کرے آمین اور پسماندگان کو صبر و جمیل کی توفیق دے۔ آمین

سیکرٹریان تعلیم اضلاع متوجہ ہوں

❁ نظارت تعلیم کی طرف سے تمام سیکرٹریان تعلیم کو ماہوار رپورٹ کا فارم ارسال کیا گیا تھا اس سلسلہ میں تحریر ہے کہ یہ رپورٹ ہر ماہ باقاعدگی سے مقررہ فارم پر ارسال کرنا بہت ضروری ہے تاکہ آپ کے ضلع میں طلبہ کے مسائل کے لئے جو مساعی ہو رہی ہے ان سے نظارت بھی آگاہ رہے اور مل جل کر طلبہ کی راہنمائی کی جاسکے۔

چند اضلاع کے علاوہ باقی اضلاع کی باقاعدہ رپورٹس موصول نہیں ہو رہیں اس لئے اپنی کارگزاری رپورٹ مقررہ فارم پر باقاعدگی سے ارسال کرنے کی درخواست ہے۔

اللہ تعالیٰ ہماری سستیوں کو دور فرمائے اور اپنی ذمہ داریوں کو سرانجام دینے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(نظارت تعلیم)

سانحہ ارتحال

❁ مکرم عبدالجمیل مبشر صاحب سیکرٹری دعوت الی اللہ اسلام آباد تحریر کرتے ہیں کہ میری والدہ محترمہ شریفاں بیگم صاحبہ زوجہ مکرم ڈاکٹر عبداللطیف نصرت صاحب مرحوم سید پوری گیٹ راولپنڈی 76 سال کی عمر میں مورخہ 14 مارچ 2007ء کو وفات پا گئیں۔ نماز جنازہ محترم محمود احمد شاد صاحب مربی سلسلہ نے پڑھائی اور احمد باغ راولپنڈی میں تدفین کے بعد دعا بھی کروائی۔ مرحومہ پورے خاندان میں اکیلی احمدی تھیں اور 1974ء کے پُر آشوب دور میں مخالفت کا سامنا کرنا پڑا۔ بائیکاٹ بھی ہوا اور احمدیت چھوڑنے کی پیشکش بھی افراد خاندان نے کی مگر ثابت قدمی میں فرق نہیں آیا اور پورے وفا کے ساتھ استقلال دکھلایا۔ اپنے میاں کی وفات کے بعد اپنی تمام اولاد کی تربیت اور آج قریباً تمام اولاد دینی و دنیاوی لحاظ سے خوش ہے۔ مرحومہ نے اپنے پیچھے 5 بیٹے اور 4 بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں جو تمام صاحب اولاد ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کی مغفرت فرمائے اور پسماندگان کا حامی و ناصر ہو۔ آمین

سانحہ ارتحال

❁ مکرم طاہر احمد سیفی صاحب مربی سلسلہ سرگودھا شہر تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی نانی اماں آف 275/ر۔ب کرتارپور ضلع فیصل آباد بعمر 84 سال مورخہ 24/اپریل 2007ء کو وفات پا گئیں۔ مرحومہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے پیدائشی احمدی اور 1953ء سے موصیہ تھیں۔ اسی طرح صوم و صلوٰۃ کی پابند، مہمان نواز، غریب پرور، صابر و شاکر اور خدا تعالیٰ پر بہت زیادہ توکل رکھنے والی خاتون تھیں۔ بیت الذکر کرتارپور میں ان کی نماز جنازہ ادا کی گئی اور پھر جسد خاکی ربوہ لایا گیا اور آپ کی نماز جنازہ محترم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح و ارشاد مرکزیہ نے اسی روز بعد نماز عصر پڑھائی۔ بعد ازاں بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم ظفر احمد ناصر صاحب مربی سلسلہ دفتر نظارت اصلاح و ارشاد مقامی نے دعا کروائی مرحومہ حضرت کرم بخش صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے تھیں۔ مرحومہ نے پانچ بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند کرے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے۔ آمین

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

❁ مکرم منور احمد بجہ صاحب نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت وصولی واجبات اور اشتہارات کیلئے سندھ کے دورہ پر ہیں احباب جماعت و اراکین عاملہ و مربیان کرام سے تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

تاریخ مذاہب میں خواتین کی عظیم خدمات اور قربانیاں

تقریر حضرت مصلح موعود 21 اکتوبر 1956ء۔ برموقع سالانہ اجتماع لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

(قسط دوم آخر)

ھندہ کی جرأت ایمانی

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ کی بات ہے کہ ایک دفعہ اسلامی لشکر کا مقابلہ عیسائی لشکر سے ہوا۔ عیسائی لشکر زیادہ طاقتور تھا اور اسلامی لشکر کمزور تھا۔ اس لئے وہ مقابلہ کی تاب نہ لا سکا۔ نتیجہ یہ ہوا کہ مسلمان سپاہیوں کی سواریاں پیچھے کی طرف بھاگیں۔ اس اسلامی لشکر کے کمانڈر یزید بن ابوسفیان تھے اور ان کے باپ ابوسفیان بھی انکے ساتھ تھے۔ وہ بھی پیچھے کی طرف بھاگے، فوج کے پیچھے عورتیں تھیں اور اُن عورتوں میں ابوسفیان کی بیوی ہندہ بھی تھی جو اسلام لانے سے پہلے اسلام کی اتنی دشمن تھی کہ ایک دفعہ جب جنگ میں حضرت حمزہؓ شہید ہوئے تو اُس نے اُن کا کلیجہ نکالنے والے کے لئے انعام مقرر کیا۔ ہندہ نے جب دیکھا کہ اسلامی لشکر کے پاؤں اکھڑ چکے ہیں اور مسلمان سپاہی پیچھے کی طرف بھاگے آرہے ہیں تو اس نے عورتوں کو جمع کیا اور کہا کہ تمہارے مردوں نے اسلام سے غداری کی ہے اور وہ دشمن کے آگے بھاگ کھڑے ہوئے ہیں اب تمہارا کام ہے کہ تم انہیں روکو عورتوں نے کہا کہ ہمارے پاس تو کوئی ہتھیار نہیں ہے ہم انہیں کیسے روک سکتی ہیں۔ ہندہ نے کہا خیمے توڑ دو اور بانس نکال لو اور جو سپاہی پیچھے آئے اس کی اونٹنی یا گھوڑے کو بانس مار مار کر پیچھے موڑ دو۔ اور کہو بے حیاؤ واپس جاؤ اور دشمن سے لڑو۔ اگر تم ایسا نہیں کر سکتے تو ہم عورتیں دشمن کا مقابلہ کریں گی۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا۔ جب اسلامی لشکر عورتوں کے قریب پہنچا تو انہوں نے خیموں کے بانس نکال لئے اور اُن کی سواریوں کے مونہوں پر مارنے لگیں۔ ہندہ نے بھی ایک بانس ہاتھ میں لیا اور ابوسفیان کی سواری کو مارا، اور کہا بے حیا جب مشرکین مکہ اسلام کے مقابلہ کے لئے جاتے تھے تو اُن کے لشکر کا کمانڈر ہوا کرتا تھا۔ اب مسلمان ہونے کے بعد تجھے اسلام کی خاطر لڑنا پڑا ہے تو پیچھے بھاگ آیا ہے۔ اسی طرح اس نے اپنے بیٹے کی سواری کو بھی بانس مارا۔ اور اسے پیٹھ دکھانے پر ملامت کی۔ ابوسفیان کی غیرت نے بھی جوش مارا اور اس نے اپنے بیٹے یزید سے کہا بیٹا واپس چلو، عیسائیوں کا لشکر ہم سے بہت طاقتور ہے مگر اُن کے ہاتھوں مارا جانا برداشت کیا جا سکتا ہے لیکن اِن عورتوں کے ڈنڈے نہیں کھائے جا سکتے۔ چنانچہ اسلامی لشکر واپس آ گیا اور پھر اللہ تعالیٰ نے اسے فتح دے دی۔

مَردوں کو قربانی پر آمادہ کرو

پس جیسا کہ مَیں نے بتایا ہے مردوں سے کام لینا بھی عورتوں کو آتا ہے۔ وہ انہیں تحریک کر کے قربانی کے لئے آمادہ کر سکتی ہیں اور اس کی ہمارے ہاں بھی بہت سی مثالیں موجود ہیں۔ عورتوں نے اپنے مردوں کو تحریک کی اور انہوں نے قربانیاں کیں۔ آخر دیکھ لو، ہمارے کئی (۔) ایسے ہیں جو دس دس پندرہ پندرہ سال تک بیرونی ممالک میں فریضہ (۔) ادا کرتے رہے اور وہ اپنی نئی بیاہی ہوئی بیویوں کو پیچھے چھوڑ گئے۔ ان عورتوں کے اب بال سفید ہو چکے ہیں، لیکن انہوں نے اپنے خاوندوں کو کبھی یہ طعنہ نہیں دیا کہ وہ انہیں شادی کے معاً بعد چھوڑ کر لمبے عرصے کے لئے باہر چلے گئے تھے۔ ہمارے ایک (۔) مولوی جلال الدین صاحب شمس ہیں۔ وہ شادی کے تھوڑا عرصہ بعد ہی یورپ (۔) کے لئے چلے گئے تھے۔ ان کے واقعات سن کر بھی انسان کو رقت آجاتی ہے۔ ایک دن اُن کا بیٹا گھر آیا اور وہ اپنی والدہ سے کہنے لگا امّاں! ابّا کسے کہتے ہیں؟ سکول میں سارے بچے ابّا ابّا کہتے ہیں۔ ہمیں پتہ نہیں کہ ہمارا ابّا کہاں گیا ہے کیونکہ وہ بچے ابھی تین تین چار چار سال کے ہی تھے کہ شمس صاحب یورپ (۔) کے لئے چلے گئے اور جب وہ واپس آئے تو وہ بچے سترہ سترہ، اٹھارہ اٹھارہ سال کے ہو چکے تھے۔ اب دیکھ لو یہ اُن کی بیوی کی ہمت کا ہی نتیجہ تھا کہ وہ ایک لمبا عرصہ تک (۔) کا کام کرتے رہے۔ اگر وہ انہیں اپنی دردبھری کہانیاں لکھتی رہتی تو وہ یا تو خود بھاگ آتے یا سلسلہ کو مجبور کرتے کہ انہیں بلا لیا جائے۔

اس میں کوئی شبہ نہیں کہ بعض عورتوں نے اس بارہ میں کمزوری بھی دکھائی ہے۔ ان کے خاوندوں کو باہر گئے ابھی دو سال ہی ہوئے تھے کہ انہوں نے دفتر کو لکھنا شروع کیا کہ یا تو ہمارے خاوندوں کو واپس بلا دو یا ہم انہیں لکھیں گی کہ وہ کام چھوڑ کر آجائیں۔ لیکن اس کا یہ مطلب نہیں کہ ساری عورتیں کمزور ہوتی ہیں۔ اگر بعض عورتیں کمزور ہوتی ہیں تو بعض مرد بھی کمزور ہوتے ہیں۔ کمزوری دکھانے میں عورتیں منفرد نہیں بلکہ مردوں میں سے بھی ایک حصہ کمزوری دکھا جاتا ہے۔ غرض کمزوری کو دیکھو تو مرد اور عورت دونوں برابر ہیں۔ اور اگر قوت کو دیکھو تو مرد اور عورت دونوں برابر ہیں، عشق اور قربانی کو دیکھو تو دونوں برابر ہیں، غیرت کو دیکھو تو دونوں برابر ہیں، غرض کسی کام کو دیکھو جس ہمت سے اسے مرد کر سکتے ہیں اسی ہمت سے اسے عورتیں بھی کر سکتی ہیں۔ اسلئے اگر عورت اپنے فرض کو پہچانے اور مضبوطی سے اپنے ایمان پر قائم رہے تو کسی کی طاقت نہیں کہ وہ احمدیت کو کوئی نقصان پہنچا سکے۔ یہی بات دیکھ لو کہ اگر موجودہ منافقوں کی بیویاں رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ کی عورتوں جیسا نمونہ دکھائیں تو کیا ان کو منافقت دکھانے کی جرأت ہو سکتی تھی؟

ایک دفعہ رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک جنگ کے لئے باہر تشریف لے گئے۔ ایک صحابیؓ اس وقت موجود نہیں تھے۔ انہیں رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی کام کے لئے باہر بھیجا ہوا تھا وہ مدینہ آئے تو انہیں معلوم ہوا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے صحابہؓ کو ساتھ لے کر لڑائی کیلئے باہر جا چکے ہیں۔ وہ ایک لمبا عرصہ باہر رہے تھے انہیں اپنی بیوی سے جو نوجوان اور خوبصورت تھی بہت محبت تھی انہوں نے چاہا کہ گھر جا کر اس سے پیار کر لیں چنانچہ وہ گھر آئے ان کی بیوی کوئی کام کر رہی تھی۔ وہ آگے بڑھے اور اسے پیار کرنا چاہا۔ اس نے انہیں دیکھتے ہی دھکا دے کر پیچھے پھینک دیا اور کہنے لگی تمہیں شرم نہیں آتی خدا تعالیٰ کا رسول تو اپنی جان ہتھیلی پر رکھ کر رومی حکومت سے لڑنے کے لئے گیا ہوا ہے اور تجھے اپنی بیوی سے پیار سوجھ رہا ہے۔ اس صحابیؓ کو بیوی کے اس فقرہ سے سخت چوٹ لگی۔ وہ اسی وقت گھوڑے پر سوار ہو گئے اور جدھر اسلامی لشکر گیا تھا ادھر روانہ ہو گئے اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے جا ملے۔ اگر ان منافقوں کی بیویاں بھی اسی قسم کا اخلاص دکھاتیں تو اُن کے مردوں کو منافقت دکھانے کی جرأت ہی نہیں ہو سکتی تھی۔

ایک ...... کا سالا یہاں آیا تھا۔ مَیں نے اسے کہا تھا کہ تم میاں بشیر احمد صاحب کے پاس جاؤ اور ان سے پوچھ لو کہ ہم نے ان لوگوں کو کس کس طرح سمجھانے کی کوشش کی ہے۔ چنانچہ وہ میاں بشیر احمد صاحب کے پاس گیا اور انہوں نے تفصیل کے ساتھ تمام باتیں اسے سمجھائیں۔ بعد میں اس نے بتایا کہ اپنی بہن کے پاس گیا تھا میں اسے کہہ کر آیا ہوں کہ ہمارا باپ مر گیا تو ہم نے اسے کون سا بچا لیا تھا۔ اسی طرح اگر تیرے خاوند نے توبہ نہ کی اور اس نے معافی نہ مانگی تو ہم تجھے بھی مردہ سمجھ لیں گے۔ لیکن اگر تو اپنے خاوند سے قطع تعلق کر لے تو میرا گھر تیرا گھر ہے تو میرے پاس آجائے تو میں تیرا سارا بوجھ اٹھا لوں گا لیکن اگر تو اپنے خاوند سے قطع تعلق نہ کرے اور اس کے ساتھ ہی رہے تو پھر میں تیرا منہ بھی نہیں دیکھوں گا۔ غرض ایسے رشتہ دار بھی موجود ہیں جنہوں نے دین کی خاطر اپنے رشتہ داروں سے بے تعلقی کا اظہار کیا۔ مگر وہ عورتیں بھی ہیں جو منافقت میں اپنے خاوندوں کے ساتھ ہیں۔ بلکہ وہ خیال کرتی ہیں کہ اگر ان کے خاوند منافقت میں کچھ اور ترقی کر لیں تو شاید انہیں فائدہ پہنچ جائے۔

غرض (۔) کا کوئی پہلو لے لو۔ اس میں عورت مرد سے پیچھے نہیں۔ تم اپنے دلوں سے اس خیال کو دور کر دو جو بعض بیوقوف مردوں نے ڈالا ہے کہ عورت بڑی مظلوم ہے۔ تم مظلوم نہیں ہو بلکہ خدا تعالیٰ نے تمہیں وہ حکومت بخشی ہے جس کے مقابلہ میں دنیا کی کوئی حکومت نہیں ٹھہر سکتی۔ ...... اگر کوئی شخص کسی سے کہے کہ تو اپنی بیوی سے محبت اور پیار نہ کر تو وہ کہے گا کہ تو بڑا خبیث ہے، تو میرے گھر میں فتنہ ڈالنا چاہتا ہے میں تیری بات نہیں مان سکتا۔ لیکن اگر اسی شخص کے سامنے کوئی پاکستان کے عہدہ دار کے متعلق کہے کہ وہ بڑا گندہ ہے تو شائد وہ اس کی تصدیق کرنے لگ جائے۔ غرض کوئی شخص اپنی بیوی کی حکومت کے خلاف کوئی بات نہیں سن سکتا۔ ......

غرض ہر مذہب کی تاریخ بتاتی ہے کہ عورتوں نے بڑا کام کیا ہے میں نے بتایا ہے کہ برلن کی (۔) کی تحریک ہوئی تو اس وقت کی احمدی عورتوں نے ایک ماہ کے اندر اندر ایک لاکھ روپیہ جمع کر دیا۔ اب تم ہیگ کی (۔) کے لئے کوشش کر رہی ہو، مگر افسوس کہ تم اتنی کوشش نہیں کر رہیں جتنی 1920ء میں برلن کی (۔) کے لئے عورتوں نے کی تھی۔ حالانکہ تم اس وقت ان سے پندرہ بیس گنا زیادہ ہو۔ انہوں نے اس وقت ایک لاکھ روپیہ دیا تھا مگر تم نے ابھی ستر ہزار روپیہ جمع کیا ہے اور پھر ان کے جمع کردہ چندہ سے برلن میں جو زمین خریدی گئی تھی وہ جب بیچی گئی تو پچاس ہزار روپیہ اصل قیمت سے زیادہ ملا۔ اور اس روپیہ سے لندن کی (۔) بن گئی گویا لندن کی (۔) بھی انہی عورتوں کے روپیہ سے بنی ہے۔ برلن میں (۔) تعمیر نہیں کی جا سکتی تھی کیونکہ جرمن کی حکومت نے بعض ایسی شرائط لگا دیں تھیں۔ جن کی وجہ سے (۔) کی تعمیر پر بہت زیادہ روپیہ خرچ آتا تھا۔ اس لئے ہم نے (۔) کے لئے جو جگہ خریدی تھی اسے بیچ دیا جو روپیہ بچا اس سے لندن کی (۔) بنائی گئی گویا برلن کی (۔) کے لئے بھی عورتوں نے چندہ دیا، لنڈن کی (۔) بھی انہی کے روپیہ سے بنی اور ہیگ کی (۔) کے لئے بھی عورتیں روپیہ جمع کر رہی ہیں۔ مرد ابھی تک ہمبرگ کی (۔) کے لئے بھی روپیہ جمع نہیں کر سکے۔ اور اس کی وجہ یہ ہے کہ عورت گو بظاہر کمزور نظر آتی ہے مگر جب وہ قربانی پر آجائے تو مرد سے زیادہ قربانی کرتی ہے۔ دیکھ لو ماں جتنی قربانی اپنے بچے کے لئے کرتی ہے اس قدر قربانی مرد نہیں کر سکتا۔

میں نے بچپن میں ایک کہانی پڑھی تھی کہ ایک عورت کے بچہ کو عقاب اُٹھا کر لے گیا اور عقاب نے اس بچہ کو ایک پہاڑ کی چوٹی پر رکھ دیا۔ وہ پہاڑی ایسی سیدھی تھی کہ کوئی اُس پر چڑھ نہیں سکتا تھا۔ لیکن ماں نے جب دیکھا کہ عقاب نے اس کا بچہ اس پہاڑی کی

چوٹی پر رکھ دیا ہے تو وہ پاگلوں کی طرح اس پہاڑی پر چڑھ گئی اور اُسے پتہ بھی نہ لگا کہ وہ پہاڑی اُونچی اور سیدھی تھی اور اس پر چڑھنا مشکل ہے۔ پہاڑی پر جا کر اُس نے بچہ کو پیار کیا اور اُسے دودھ پلایا۔ پھر جب نیچے اُترنے لگی تو ڈری اور شور مچانے لگی۔ اس پر اردگرد کے لوگ آئے اور انہوں نے رسّے ڈال ڈال کر اور کیلیں گاڑ گاڑ کر بڑی مشکل سے اُسے پہاڑی سے نیچے اُتارا۔ لیکن جس وقت اس کا بچہ خطرہ میں تھا اُسے کوئی ہوش نہیں تھی۔ اور وہ بڑی آسانی کے ساتھ اس پہاڑی پر چڑھ گئی۔ تو اگر عورت کی محبت واقعہ میں جوش میں آجائے تو وہ بڑی سے بڑی قربانی کر لیتی ہے بچہ کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے اُسکے اندر ایک ایسا مادہ پیدا کیا ہے جو مرد کے اندر نہیں پایا جاتا جب وہ مادہ ہوش میں آجائے تو عورت بڑی سے بڑی قربانی کر لیتی ہے۔

اصل چیز تو وہ ہے اگر مادہ موجود ہو تو پھر قربانی کرنا مشکل نہیں ہوتا۔ مثلاً ایک شخص کی جیب میں پانچ روپے ہوں تو ان روپوں سے تمبا کو بھی خرید سکتا ہے اور انہیں خدا تعالیٰ کے رستہ میں بھی دے سکتا ہے۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ نے عورت کو قربانی کا جو مادہ دیا ہے اس کو وہ بچہ کے لئے بھی استعمال کر سکتی ہے اور خدا تعالیٰ کی خاطر بھی استعمال کر سکتی ہے جس طرح وہ شخص جس کی جیب میں روپے موجود ہوں وہ اس سے ضروریات زندگی بھی خرید سکتا ہے اور خدا تعالیٰ کی راہ میں بھی خرچ کر سکتا ہے اسی طرح عورت کے اندر قربانی کا مادہ موجود ہے وہ اُسے بچہ کے لئے بھی خرچ کر سکتی ہے اور خدا تعالیٰ کی خاطر بھی خرچ کر سکتی ہے۔ جب وہ جوش میں آجائے تو دُنیا کی کوئی طاقت نہیں جو انہیں قربانی کرنے سے روک سکے۔ وہ بچوں کی اعلیٰ پرورش کرتی ہیں، اُن کی تربیت کرتی ہیں اور ضرورت پڑے تو مردوں کو غیرت دلاتی ہے اور انہیں قربانی کے لئے تیار کرتی ہیں۔............

اپنی طاقتوں کو صحیح رنگ میں استعمال کرو

غرض اللہ تعالیٰ نے عورتوں کو ہر قسم کی قربانی کی توفیق دی ہوئی ہے ضرورت اس بات کی ہے کہ تم اپنی طاقتوں کو سمجھو اور انہیں استعمال کرو۔ اگر تم اپنی طاقتوں کو سمجھو اور انہیں استعمال کرنا سیکھ لو تو تمھارے مقابلہ پر بڑی سے بڑی طاقت بھی ٹھہر نہیں سکتی۔ بلکہ مرد بھی تم سے طاقت حاصل کریں گے۔ گویا تمہاری مثال دیا سلائی کی سی ہوگی اور مرد کی مثال تیل کے پیپے کی سی۔ جب تم دیا سلائی سے آگ لگاؤ گی تو وہی مرد جو بُزدلی کی وجہ سے کونہ میں کھڑا ہوگا جوش میں آجائے گا اور جس طرح آگ کی وجہ سے تیل بھڑک اُٹھتا ہے تمہارے غیرت دلانے سے وہ بھی بھڑک اُٹھے گا اور پھر کسی روک اور مصیبت کی پرواہ نہیں کرے گا اور قربانی کرتا چلا جائے گا۔

مَیں جب بچہ تھا تو حضرت مسیح موعود نے مجھے ایک ہوائی بندوق خرید کر دی تھی اور ہم اُس سے جانوروں کا شکار کیا کرتے تھے۔ ایک دن ہم شکار کے لئے باہر گئے تو ایک سکھ لڑکا میرے پاس آیا ان دنوں اردگرد کے دیہات میں بڑی مخالفت تھی اور وہاں شکار کے لئے جانا مناسب نہیں تھا۔ لیکن اس لڑکے کو بھی شکار کا شوق تھا۔ وہ میرے پاس آیا اور کہنے لگا کہ ہمارے گاؤں چلیں، وہاں بہت فاختائیں ہیں ہم اُن کا شکار کریں گے چنانچہ مَیں اُس کے ساتھ اُس کے گاؤں چلا گیا۔ وہاں وہ سکھ لڑکا میرے آگے آگے چلتا تھا اور مجھے بتاتا تھا کہ وہ فاختہ بیٹھی ہے اس کو مارو۔ اتنے میں ایک سِکھّ عورت باہر نکلی اور اس لڑکے کو مخاطب کر کے کہنے لگی ''تینوں شرم نہیں آندی کہ تُو ...... کولوں جیو ہتیا کراندا ایں''۔ یعنی تمہیں شرم نہیں آتی کہ ......کو اپنے ساتھ لے کر جانور مرواتے ہو۔ اُس عورت کا یہ کہنا تھا کہ وہ سِکھّ لڑکا کھڑا ہو گیا اور بڑے غصّہ سے کہنے لگا، تم کون ہوتے ہو یوں شکار کرنے والے حالانکہ وہ خود ہمیں وہاں لے گیا تھا۔ اب دیکھو وہ لڑکا صرف اس عورت کی بات کی وجہ سے ہمارے مقابلہ پر کھڑا ہو گیا۔ اور اس نے اس بات کی ذرا بھی پرواہ نہ کی کہ وہ ہمیں خود ساتھ لے گیا ہے۔ پس عورت کی آواز میں ایک جوش ہوتا ہے اور مرد میں اس کے لئے جذبۂ احترام اور ادب ہوتا ہے۔ چاہے کوئی مرد کتنا برا ہو جونہی اس کے کان میں عورت کی آواز پڑتی ہے وہ کھڑا ہو جاتا ہے۔

جب بغداد میں خلافت بہت کمزور ہو گئی اور مسلمانوں کی طاقت ٹوٹ گئی تو اس وقت عیسائیوں نے فلسطین میں اپنی حکومت قائم کر لی تھی۔ وہاں ایک عورت باہر نکلی تو عیسائیوں نے اس کی بے عزّتی کی اسے علم نہیں تھا کہ مسلمانوں کی بادشاہت ختم ہو چکی ہے اُس نے اونچی آواز میں کہا یا امیر المومنین میری مدد کو پہنچو۔ اس وقت امیر المومنین کی یہ حالت تھی کہ وہ دوسری طاقت کا ایک قیدی تھا اور سوائے دربار کے اس کی کہیں حکومت نہیں تھی۔ لیکن اس عورت کو اس بات کا کوئی علم نہیں تھا۔ اس نے سنا ہوا تھا کہ امیر المومنین کی ہی حکومت ہوتی ہے۔ اتفاقاً اس کے پاس سے ایک قافلہ گذر رہا تھا جو تجارت کے لئے اس طرف گیا تھا۔ انہوں نے اس عورت کی آواز کو سنا۔ جب وہ قافلہ بغداد پہنچا تو لوگ جمع ہو گئے اور انہوں نے قافلہ والوں سے کہا کہ کوئی تازہ خبر سناؤ۔ اس پر انہوں نے کہا کہ ہم فلسطین میں سے آ رہے تھے کہ عیسائیوں نے ایک عورت کو قید کر لیا۔ اور اس کی بے عزتی کی تو اُس نے بلند آواز میں کہا یا امیر المومنین! مَیں امیر المومنین کو اپنی مدد کے لئے پکارتی ہوں۔ وہ بے چاری اتنا بھی نہیں جانتی تھی کہ امیر لمومنین کی کوئی حیثیت نہیں۔ وہ خود ایک قیدی ہے اور سوائے دربار کے اسکی کہیں بھی حکومت نہیں۔ اس مجمع میں خلیفہ کا ایک درباری بھی کھڑا تھا۔ اس نے یہ واقعہ دربار میں بیان کیا اور کہا کہ اِس اِس طرح ایک قافلہ فلسطین سے آیا ہے اور اس نے بتایا ہے کہ رستہ میں انہوں نے دیکھا کہ ایک مسلمان عورت کو عیسائیوں نے قید کر لیا ہے اور اس کی بے عزتی کی ہے اور اس عورت نے اپنی مدد کے لئے امیر المومنین کو پکارا ہے۔ فلسطین بغداد سے قریباً ایک ہزار میل کے فاصلہ پر ہے۔ مگر اس عورت کی آواز خلیفہ کے کان میں پڑی جو خود ایک قیدی کی حیثیت میں تھا تو وہ ننگے پاؤں باہر نکل کھڑا ہوا اور کہنے لگا۔ خدا کی قسم جب تک مَیں اس عورت کو عیسائیوں کے قبضہ سے چھڑاؤں گا نہیں مَیں جوتا نہیں پہنوں گا اور باہر نکل کر اُس نے فوج کو جمع کرنا شروع کیا۔ وہ نواب جو خلافت سے بغاوت کر رہے تھے جب انہیں پتہ لگا تو وہ بھی اپنی فوج لے کر آ گئے اور خلیفہ کے جھنڈے تلے جمع ہو گئے۔ اس طرح ایک بڑا لشکر جمع ہو گیا جس نے فلسطین کی عیسائی حکومت کو شکست دی اور اُس عورت کو آزاد کروایا گیا۔

پس عورت گو کمزور ہے مگر مردوں کے اندر اس کے لئے ادب اور احترام پایا جاتا ہے۔ کیونکہ ہر مرد عورت کا ہی بچہ ہے اور اپنی ماں کے ادب اور احترام کی وجہ سے ہر عورت کو اپنی ماں کی جگہ سمجھتا ہے۔ جب وہ دیکھتا ہے کہ اسے اس کی ماں پکار رہی ہے تو وہ فوراً بھاگ پڑتا ہے۔ پس اگر احمدی عورتیں قربانی کریں اور اپنے اندر دین کی خدمت کا جذبہ پیدا کریں تو چونکہ تمہاری آواز میں ایک درد ہے، ایک سوز اور گداز ہے۔ تم دنیا کے گوشہ گوشہ میں آگ لگا دو گی۔ اور گو بظاہر اشاعت دین کا کام مرد کر رہے ہوں گے لیکن حقیقت میں تم ہی یہ کام کروا رہی ہوگی۔ پس اگر تم کمرِ ہمت باندھ لو اور دین کی خاطر ہر قربانی کرنے کیلئے آمادہ ہو جاؤ تو مَیں تمہیں یقین دلاتا ہوں کہ ابھی تم میں سے بہت سی عورتیں زندہ ہونگی کہ (۔) غالب آجائے گا۔ اور تم اس دنیا میں بھی اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرو گی اور آخرت میں بھی اس کے انعامات کی وارث ہو گی .... پس یہ کام تمہارے اپنے اختیار میں ہے اور اگر تم چاہو تو تم یہ کام بڑی آسانی سے کر سکتی ہو۔

مَیں دُعا کرتا ہوں کہ تم سچّے طور پر (۔) کی خدمت کی توفیق پاؤ اور ہمیشہ اللہ تعالےٰ کی رضا اور اس کی خوشنودی حاصل کرنے والی بنو۔''

(الازھار لذوات الخمار حصہ دوم صفحہ 162-186)

مکرم محمد احمد فہیم صاحب

محترم مولانا جلال الدین صاحب قمر کی چند یادیں

خاکسار 1986ء میں جامعہ احمدیہ میں داخل ہوا پڑھائی کے سارے عرصہ میں جن اساتذہ نے تدریس کے ساتھ ساتھ اپنی شخصیت کا گہرا اثر چھوڑا اِن میں سے ایک بزرگ استاد مکرم مولانا جلال الدین قمر صاحب تھے۔ آپ عالم باعمل انسان تھے۔ ہمیشہ پگڑی پہنے ہوئے شلوار قمیص کے اوپر کوٹ یا شیروانی پہنتے۔ گول شیشوں والی عینک کے پیچھے آپ کی ذہانت اور چُستی سے بھرپور آنکھیں کلاس میں تیز قدموں کے ساتھ داخل ہوتے ہی ساری کلاس کا جائزہ لے لیتیں کہ کلاس میں سے کون طالب علم غیر حاضر ہے یا باہر گیا ہوا ہے اس جائزہ کے بعد صرف ونحو جیسے اہم مضمون کو ایسے رنگ میں پڑھاتے کہ ساری بوریت اور گذشتہ لیکچرز کی تھکاوٹ دُور ہو جاتی۔ آپ کبھی اِدھر اُدھر کی باتوں میں کلاس کا وقت ضائع نہیں ہونے دیتے تھے۔ اپنا مضمون پڑھانے سے مطلب رکھتے تھے۔ کلاس روم میں داخل ہوتے ہی پڑھائی شروع کروا دیتے اور ایک ایک قاعدہ یا سبق کو اتنی بار دُھراتے اور تمام طلباء سے سنتے کہ ازبر ہو جاتا۔ صرف ونحو کے قواعد پڑھاتے ہوئے ساتھ ساتھ مثالیں بھی دیتے کہ اُس کو عملی طور پر سمجھنا آسان ہو جاتا اور یاد بھی رہتا اور کوئی چٹکلہ یا دلچسپ واقعہ بھی سنا دیتے جس سے کلاس کا ماحول خوشگوار ہو جاتا، آپ پڑھاتے ہوئے بہت کم کرسی پر بیٹھتے تھے۔ بلکہ زیادہ وقت نہایت مستعدی کے ساتھ کھڑے ہو کر بورڈ پر سمجھاتے یا ہاتھ کی انگلی کے اشارے سے کبھی دائیں بیٹھنے والوں سے سنتے اور کبھی بائیں بیٹھنے والوں سے۔ طلباء کو کچھ اندازہ نہیں ہوتا تھا کہ اب باری کس کی آنے والی ہے۔ سبق یاد ہونے پر شاباش اور نہ یاد کرنیوالے کو سرزنش کا حصہ رسدی بھی ملتا جاتا۔ طالب علم کے لئے جو یاد نہیں کر کے آتے تھے ایسی تنبیہ ہوتی تھی جسے طالب علم مدتوں یاد رکھتا۔

مولانا جلال الدین قمر صاحب کو بطور مربی سلسلہ فلسطین، یوگنڈا، کینیا وغیرہ میں تقریباً 36 سال خدمت بجا لانے کا موقع ملا۔ آپ عربی کے علاوہ فارسی، عبرانی، سواحیلی اور لوگنڈا زبانوں کے ماہر تھے ایک مرتبہ ہم حضرت عیسیٰ کی زندگی پر ایک تاریخی انگریزی فلم دیکھ رہے تھے۔ آپ بھی اُس وقت وہاں موجود تھے آپ ساتھ کے ساتھ فلسطین کے مختلف مقامات اور واقعات کی نہایت اچھے رنگ میں طلباء کو تفصیل بتاتے رہے۔ جس سے نہایت مفید معلومات حاصل ہوتی رہیں۔

آپ وقت کے بہت پابند تھے اور طلباء سے بھی یہی توقع کرتے تھے اس طرح کسی بھی طالب علم کیلئے برداشت نہ کرتے تھے کہ وہ کلاس کے اوقات میں باہر رہے یا وقت ضائع کرتا پھرے۔ پیریڈ میں لیٹ آنے پر سختی سے بازپُرس کرتے۔

1992ء میں خاکسار قادیان گیا تو مکرم جلال الدین قمر صاحب بھی وہاں ملے اور راستے میں رُک کر حال احوال دریافت کرنے لگے اور بڑی خوشی کا اظہار کیا اور نصیحت کرنے لگے کہ اب یہاں آئے ہیں تو خوب اچھی طرح مقامات مقدسہ اور سارے قادیان کی زیارت کریں۔ آپ نے اللہ تعالیٰ کے فضل سے

(باقی صفحہ 6 پر)

مکرم عبدالمنان ناہید صاحب

تائید الٰہی کا ایک حیرت انگیز نشان

امام وقت کی معجزانہ دعا کا ایک ناقابل فراموش واقعہ

وسط اکتوبر 1982ء کا ایک دن تھا۔ مکرم و محترم مجیب الرحمٰن صاحب جو ان دنوں امیر جماعت احمدیہ راولپنڈی تھے میرے دفتر میں تشریف لائے۔ سرکاری ملازمت سے ریٹائرمنٹ کے بعد میں اس وقت اپنے بھانجے ڈاکٹر طاہر محمود صاحب کے ہسپتال کوثر میڈیکل سنٹر میں کام کیا کرتا تھا۔ ایڈمنسٹریشن اور فنانس کی ذمہ داری میرے سپرد تھی۔ مجیب الرحمٰن صاحب نے ایک پیکٹ میرے میز پر رکھا اور فرمایا میں ربوہ سے آیا ہوں۔ پرائیویٹ سیکرٹری صاحب نے یہ پیکٹ آپ کے لئے دیا تھا۔ آپ میرے سامنے کھولیں۔ میں بھی دیکھوں حضور کی طرف سے کیا تحفہ آیا ہے۔ میں نے کھولا تو اس میں ایک نہایت خوبصورت شیفر کا قلم تھا۔ جس کے ساتھ پرائیویٹ سیکرٹری صاحب کا ایک خط بھی تھا اور قلم پر ایک کاغذ بھی لپٹا ہوا تھا جس پر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے ہاتھ سے لکھا ہوا تھا ''برادرم عبدالمنان ناہید سلمہ اللہ'' اور نیچے حضور کے دستخط تھے۔ دل میں ایک احساس تشکر ابھرا جو بیان میں نہیں آ سکتا۔ جواباً ''قلم کا تحفہ'' کے عنوان سے درج ذیل پانچ شعر ہو گئے جو حضور کی خدمت میں ارسال کر دیئے۔

قصر سلطان قلم سے مرے نام آیا ہے
لے کے اک شان دلآرائی قلم کا تحفہ
آیا جولان گہہ شوق میں اے اسپ خیال
بہر واماندہ قدم طاقت دم کا تحفہ
جگمگانے لگی پھر تیرگئی بزم خیال
لے کے آیا ہے کوئی شمع حرم کا تحفہ
مل گیا ہے مرے بے مایہ جنوں کو ناہیدؔ
نگہہ بادشہ لطف و کرم کا تحفہ
پاس کیا ہے ترے اے شاعر بے نام و نوا
پیش کر جان تپاں دیدۂ نم کا تحفہ

میری کاپی میں ان اشعار کے نیچے تاریخ 21/اکتوبر 1982ء لکھی ہے۔

22/اکتوبر 1982ء کا دن تھا۔ میں دفتر سے فارغ ہو کر گھر جا رہا تھا کہ راولپنڈی کچہری کے پاس ہمارے ہسپتال کے ڈرائیور نے لفٹ (ساتھ چلنے) کے لئے مجھے روکا۔ یہ شخص ہسپتال کی ایمبولینس کا ڈرائیور تھا۔ بازار میں مختلف قسم کی خریداری کے لئے میرے ساتھ ہوتا تھا۔ فیملی ڈرائیور بھی یہی تھا۔ چند روز پیشتر یہ کہہ کر ہسپتال کی ملازمت سے فارغ ہو چکا تھا کہ اسے کیپٹل ڈویلپمنٹ اتھارٹی میں کسی ڈائریکٹر صاحب کے ساتھ سرکاری ملازمت مل گئی ہے۔

میں نے اس کے اشارہ پر کار روک لی اور اسے بٹھا لیا۔ راستہ میں اس نے مجھے بتایا کہ ڈائریکٹر صاحب کی فیملی کو ایوب پارک کی سیر کے لئے لایا تھا۔ لیکن یہاں ان کی کار میں کوئی خرابی پیدا ہو گئی ہے۔ میں یہاں کسی مستری کو لینے آیا تھا جو نہیں مل سکا۔ آپ مجھے ایوب پارک میں چھوڑ دیں تاکہ میں انہیں گھر پہنچانے کا انتظام کر سکوں۔ ایوب پارک میں ایک جھیل ہے اس کے پاس پہنچ کر اس نے مجھے بائیں ہاتھ چلنے کے لئے کہا تو میں نے اسے بتایا کہ یہ رستہ تو آگے بند ہے۔ تمہیں معلوم ہونا چاہئے تھا۔ کہنے لگا اچھا آپ مجھے واپس گیٹ پر چھوڑ دیں میں وہاں سے ان کے پاس چلا جاؤں گا میں اسے گیٹ پر چھوڑ کر گھر چلا گیا۔ میرا گھر جی۔ٹی روڈ پر ایوب پارک کے گیٹ سے آگے اٹک آئل کمپنی کو جانے والے موڑ (مورگاہ موڑ) پر ایک پہاڑی کے اوپر تھا۔ تھوڑی دیر بعد وہ پھر میرے گھر آ گیا اور درخواست کی کہ میں نے ڈائریکٹر صاحب کی فیملی کو ایک ٹیکسی پر گھر بھجوا دیا ہے۔ لیکن میری جیب اب خالی ہے۔ آپ مجھے کچھ رقم ادھار دے دیں کہ میں گھر جا سکوں۔ میں نے ہمیشہ اس سے بچوں کا سا سلوک کیا تھا۔ اسے پچاس روپیہ کا ایک نوٹ دے دیا اور یہ بھی کہہ دیا کہ رقم کی واپسی کے لئے تردد کی ضرورت نہیں۔ چنانچہ پچاس روپے لے کر وہ چلا گیا۔

دوسرے دن قریباً ساڑھے نو بجے کے قریب میں گھر سے ہسپتال کے لئے روانہ ہوا تو یہ مورگاہ موڑ پر پھر کھڑا تھا۔ مجھے آتا دیکھ کر رکنے کا اشارہ کیا۔ اس کے ہاتھ میں ایک پرزہ تھا جس کے ساتھ ایک تار بھی لٹک رہی تھی۔ ایک اور نوجوان بھی اس کے ساتھ تھا۔ مجھے بتایا کہ بس سے اترا ہوں۔ گاڑی کا یہ پرزہ خرید کر لایا ہوں اور یہ مستری ساتھ آیا ہے۔ جو گاڑی میں اسے فٹ کر دے گا۔ آپ ہمیں ایوب پارک میں چھوڑ دیں۔ یہ خود میرے ساتھ فرنٹ سیٹ پر بیٹھ گیا۔ وہ مستری نوجوان پچھلی سیٹ پر بیٹھ گیا۔ ایوب پارک کے اندر ایک نرسری تھی۔ جس میں بہت درخت بھی تھے۔ وہاں اس نے کار رکوائی اور مجھے کہا کہ آپ ہمیں یہاں اتار دیں۔ ہم پگڈنڈی سے کار تک پہنچ جائیں گے۔ درخت بہت ہیں میں نیچے اتر کر آپ کو گاڑی ریورس کرنے میں مدد دیتا ہوں۔ وہ نوجوان ابھی پیچھے ہی بیٹھا تھا کہ میں گاڑی ریورس کرنے لگا۔ میں نے جب پیچھے مڑ کر دیکھا تو وہ نوجوان میری گردن پر چاقو سے حملہ کر رہا تھا۔ میں نے فوراً سٹیئرنگ چھوڑ کر اس کی طرف رخ کر لیا اور بائیں ہاتھ سے اس کا وار روکنے کی کوشش کی۔ جس سے میرے بائیں ہاتھ کی پہلی اور دوسری انگلی زخمی ہو گئی۔ دونوں کے ٹنڈن کٹ گئے۔ لیکن چاقو اتنا تیز تھا کہ مجھے بالکل پتہ نہیں چلا کہ انگلیاں زخمی ہو چکی ہیں۔ وہ حملہ آور بھی گھبرا کر پچھلی سیٹ پر کہنی کے بل گر پڑا۔ اس کے اسی ہاتھ میں چاقو تھا۔ میں نے یہی سوچا کہ سیٹ کے کشن سے یہ پھرتی سے اٹھ نہیں سکے گا۔ دونوں ہاتھ اس کی طرف کر کے دیکھنے لگا کہ یہ جیسے ہی سیدھا ہونے کی کوشش کرے گا اسے پھر دھکا دے کر سیٹ پر پھینکوں گا۔ دن کے دس بجے ہیں۔ کوئی نہ کوئی ادھر آ نکلے گا تو شاید کوئی مدد مل جائے۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے اسے اٹھنے کوشش سے بھی روکے رکھا۔ وہ پریشان نظروں سے میرے چہرہ اور ہاتھوں کو دیکھ رہا تھا۔ غالباً ایسی واردات کا اس کا پہلا تجربہ تھا۔ وہ میرے بائیں ہاتھ سے نکلنے والے خون کو دیکھ رہا تھا جو مجھے نظر نہ آ رہا تھا اور نہ مجھے زخم کا کوئی احساس تھا۔ جب اس ڈرائیور نے یہ صورت حال دیکھی تو آگے بڑھ کر گاڑی کی چابی نکال لی اور اپنے ساتھ لائے ہوئے پرزہ کے ساتھ جو تار لٹک رہی تھی وہ میری گردن میں ڈال کر زور سے کھینچنا شروع کیا۔ شاید وہ گلا گھونٹ کر مار دینا چاہتا تھا۔ مگر میری حرکات و سکنات اللہ تعالیٰ کے قبضہ میں تھیں۔ نہ جانے کیوں میں نے غیر ارادی طور پر اس تار کے چہرہ سے نیچے پھسلتے ہی ٹھوڑی کو گردن تک نیچے کر لیا اور وہ تار میری ٹھوڑی کو گھیرے ہوئے تھی۔ ڈرائیور یہ سمجھ رہا تھا کہ تار میری گردن پر ہے۔ مگر اس کا سارا زور میری ٹھوڑی پر پڑ رہا تھا۔ یہاں تک کہ وہ تار ٹوٹ گئی۔ اس عرصہ میں وہ اپنے ساتھی سے کہتا رہا کہ ''لاہ دے لاہ دے'' یعنی قتل کر دے۔ مگر اس کو اللہ تعالیٰ نے یہ توفیق ہی نہ دی کہ وہ سیٹ کے کشن سے اپنی کہنی کو اٹھا سکے۔ جب تار ٹوٹ گئی تو ڈرائیور نے مجھے قمیص سے پکڑ کر پیچھے کھینچ لیا اور میں گاڑی سے باہر تھا۔ اس کا ساتھی بھی باہر آ گیا اور دونوں مجھے دھکیل کر گاڑی کی پچھلی سائیڈ پر لے آئے۔ ڈرائیور نے ڈگی کھولی اور دونوں نے دھکا دے کر مجھے ٹانگوں سے اٹھا کر ڈگی میں بند کر دیا۔ اس کے بعد گاڑی سٹارٹ ہوئی اور چل پڑی جبکہ میں ڈگی میں بند تھا۔ خدا شاہد ہے میرے ہوش و حواس کام کر رہے تھے اور کسی قسم کی کوئی گھبراہٹ نہیں تھی۔ بار بار یہی خیال آ رہا تھا۔ کہ میرے امام نے مجھے قلم بھیجا ہے۔ مجھے اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے ابھی بہت کچھ لکھنا ہے۔ قلم آنے کا یہ مطلب ہرگز نہیں ہو سکتا کہ پانچ شعر شکریہ کے لکھ کر لکھنا بند کر دوں۔ گاڑی چکر کاٹتی رہی اور میں سمجھ گیا کہ ابھی ایوب پارک سے باہر نہیں نکلے۔ لیکن جب گاڑی سیدھی چلنے لگی اور رفتار تیز ہو گئی تو میں سمجھ گیا کہ اب جی۔ٹی روڈ پر آ گئے ہیں۔ میں نے ٹول کیٹ سے ایک پیچ کس نکالا اور اندر سے ڈگی کھولنے کی کوشش کی مگر کامیاب نہ ہو سکا۔ ڈگی کافی بڑی تھی۔ (گاڑی کورٹینا 1600 تھی) پھر بھی میں نے فیصلہ کیا کہ اگر دم گھٹنے لگا تو پیچ کس سے پچھلی بتی کا شیشہ توڑ دوں گا۔ پھر میں نے پیچ کس کے دستہ کو ڈگی کے ڈھکنے پر مارنا شروع کیا اور ساتھ بچاؤ بچاؤ کہنا شروع کیا۔ اس خیال سے کہ جو بھی گاڑی کو Overtake کرے گا وہ ضرور میری آواز سن لے گا۔ گاڑی چلتی رہی اور میں ڈگی کھٹکھٹاتا رہا اور بچاؤ بچاؤ کا شور مچاتا رہا۔ قریباً پون گھنٹہ کے سفر کے بعد میں نے محسوس کیا کہ گاڑی کسی کچے راستہ پر آ گئی ہے۔ میں نے خیال کیا کہ شاید کسی ویرانہ میں آ گئے ہیں اور اب یہ کھڑے ہو کر ڈگی کھولیں گے اور حملہ آور ہوں گے۔ میں نے اللہ تعالیٰ کا نام لے کر پیچ کس کو دائیں میں مضبوطی سے پکڑ لیا اور ارادہ یہ تھا کہ ڈگی کا ڈھکنا کھلتے ہی دونوں میں سے جو بھی سامنے ہو گا اس کی گردن میں پیچ کس گھونپ دوں گا۔ میں یہ سوچ ہی رہا تھا کہ گاڑی ایک زبردست دھکے کے ساتھ کھڑی ہو گئی اور مجھے مردوں، عورتوں اور بچوں کے شور مچانے کی آوازیں آنے لگیں۔ جس پر میں نے پھر بچاؤ بچاؤ کا شور کیا تو ایک آواز بڑے زور کی یہ بھی آئی کہ ''انہاں نوں پکڑ لو انہاں پیچھے بندہ بند کیتا ہویا اے''۔ تھوڑی دیر کے بعد مجھے کسی نے پکارا کہ باہر نکل آئیں میں نے کہا ڈگی کھولیں۔ جواب ملا ہمیں کھولنی نہیں آتی۔ میں نے پوچھا کہ جو لوگ مجھے یہاں لے کر آئے ہیں کیا وہ بھاگ گئے ہیں۔ کہنے لگے نہیں۔ انہیں ہم نے پکڑ لیا ہے اور رسیوں سے باندھ دیا ہے۔ آپ فکر نہ کریں شاہ صاحب پولیس کو لینے چلے گئے ہیں۔ میں نے اندازہ لگایا شاید کسی گاؤں میں آ گئے ہیں اور شاہ صاحب یہاں کے نمبردار ہوں گے۔ اور گاڑی کسی حادثہ سے رک گئی ہے۔ میں نے انہیں بتایا کہ جو ڈرائیور ہے اس کا نام اسحٰق ہے اس کے پاس چابی ہے۔ وہ لے کر ڈگی کھولیں لیکن بچارے ان پڑھ لوگ چابی سے بھی نہ کھول سکے۔ انہوں نے مجھے بتایا کہ ڈرائیور بھاگ کھڑا ہوا تھا اس کو قریباً ایک میل سے ہم پکڑ کر لائے ہیں۔ دوسرا یہیں قابو کر لیا تھا۔ یہ بھی آواز آئی کہ کوئی سگریٹ وغیرہ نہ پیئے گاڑی کی ٹینکی سے پٹرول گر رہا ہے۔ ان لوگوں سے چھٹکارا حاصل کرنے کے لئے اسحاق نے یہ بھی کہا کہ مرزائی ہے اس لئے مارنا چاہتا تھا۔ انہوں نے کہا ہم نہیں جانتے مرزائی کیا ہوتے ہیں۔ شاید وہ لوگ چابی سے ڈگی کھولنے کی کوشش کر رہے تھے کہ یکدم ڈھکنا کھل گیا۔ میں نے دیکھا کہ سامنے پولیس کی گاڑی آ رہی تھی۔ پولیس نے آ کر مجھے ڈگی سے نکالا۔ کچھ پوچھنا چاہا تو میں نے کہا مجھے اپنے رب کے حضور دو نفل ادا کر لینے دیں اس کے بعد آپ سے بات کروں گا۔ ان لوگوں نے مجھے ایک چارپائی لا دی میں نے اس پر بیٹھ کر دو نفل نماز ادا کی اور اپنے بچانے والے کا شکر ادا کیا۔

بعد میں مجھے اور ان دونوں مجرموں کو پولیس تھانہ لے گئی۔ انہیں حوالات میں بند کر دیا مجھے دفتر میں بٹھا کر چائے منگوائی۔ چائے کے بعد مجھے کہا کہ اب آپ

اپنا بیان لکھوا دیں جو آپ لکھوائیں گے وہ اے ایس آئی صاحب لکھتے جائیں گے۔ میں نے بلا کم وکاست سارا واقعہ لکھوا دیا انسپکٹر صاحب اور اے ایس آئی صاحب دونوں نہایت ہمدردی اور شرافت سے پیش آئے۔ کوثر میڈیکل سنٹر میں فون پر اطلاع دی۔ میری بیوی بھی یہ خبر سن کر کہ مجھے اغوا کر لیا گیا ہے ہسپتال پہنچ چکی تھی۔ ڈاکٹر طاہر عزیز عمران کو لے کر تھانہ پہنچ گئے۔ اے ایس آئی صاحب نے مجھے یہ بھی پوچھا کہ آپ احمدی ہیں۔ میں نے جی ہاں کہا۔ کہنے لگے میں گجرات کا ہوں۔ وہاں سول سرجن ڈاکٹر عبدالحق صاحب تھے ان سے آپ کی شکل ملتی ہے۔ میں نے انہیں بتایا کہ وہ میرے بہنوئی تھے۔

پولیس کو اسحاق کے ساتھی نے بیان دیا کہ جب ہم جی۔ ٹی روڈ پر آئے تو ہمارا پروگرام دریائے سواں کی طرف جانے کا تھا۔ مگر ان کا شور سن کر ایک سرخ رنگ کی گاڑی ہمارے پیچھے لگ گئی۔ اس لئے اسحاق کہوٹہ روڈ پر پڑ گیا۔ وہ گاڑی بھی ہمارے پیچھے آ گئی اسلام آباد ہائی وے پر پہنچ کر اسحاق اسلام آباد کی طرف چل پڑا پیچھے آنے والی گاڑی غلط انداز لگا کر لاہور کی طرف نکل گئی۔ اسلام آباد ہائی وے پر جب یوٹرن لے کر ہم واپس چلے تو ایک سبز رنگ کی گاڑی ہمارے پیچھے لگ گئی۔ اس میں پانچ چھ آدمی سوار تھے انہوں نے گاڑی ہمارے ساتھ لا کر اسحاق کو کھڑے ہونے کے لئے کہا تو اسحاق اور تیز ہو گیا۔ وہ لوگ پیچھا کر کے اس سے آگے نکل گئے اور گاڑی کو سڑک کے درمیان کھڑا کر کے راستہ روک دیا۔ اسحاق کو دائیں ہاتھ کچا راستہ ملا تو اس پر چل پڑا۔ سبز گاڑی والے کچے راستہ پر ہمارے پیچھے آ گئے۔ وہ کچا راستہ اینٹوں کے بھٹہ (حیدری بھٹہ) پر ختم ہو گیا۔ اس کے سامنے کچی اینٹوں کا ایک چکا آ گیا جس سے گاڑی ٹکرائی اور اینٹوں کے اوپر کھڑی ہو گئی۔ مزدور مرد اور عورتیں گاڑی کے گرد جمع ہو گئے اور انہوں نے ہمیں پکڑ لیا۔ یہ دیکھ کر سبز گاڑی والے واپس چلے گئے۔ میں تو ان بزرگوں کو جانتا بھی نہیں۔ اسحاق مجھے ورغلا کر لے آیا کہ ان کے پاس ہسپتال کے پیسے ہوتے ہیں۔ انہیں مار کر پیسے لے کر کراچی بھاگ جائیں گے۔ وہاں ایک بسکٹ فیکٹری میں میری واقفیت ہے۔ تمہیں نوکر کرا دوں گا اور خود دوبئی چلا جاؤں گا۔

ان دونوں نے جب ضمانت کی درخواست دی تو وہ سیشن جج صاحب کی عدالت میں پیش ہوئی۔ انہوں نے یہ کہہ کر ضمانت کی درخواست رد کر دی کہ تم لوگوں نے تو کوئی کسر نہیں چھوڑی تھی۔ یہ تو ان کی قسمت تھی کہ وہ بچ گئے۔ بلکہ پولیس کو چالان میں کچھ اور دفعات شامل کرنے کی ہدایت کی۔ بعد میں یہ مقدمہ مارشل لاء کی سمری کورٹ میں چلا گیا۔ جہاں سے انہیں پندرہ پندرہ کوڑے اور ایک ایک سال قید کی سزا ہوئی۔

اس واقعہ کو اب ربع صدی ہونے کو ہے۔ اس لئے نہیں کہ میں اس حادثہ میں بچ گیا بلکہ میں خدا تعالیٰ کی قسم کھا کر کہتا ہوں جس کے ہاتھ میں میری جان تھی اور ہے کہ اس قریباً ایک گھنٹہ کی آزمائش کے دوران ایک لمحہ کے لئے بھی مجھے یہ خیال نہیں آیا کہ یہ لوگ مجھے کوئی نقصان پہنچا سکیں گے۔ میری عمر اس وقت 64 سال کے قریب تھی اور دونوں حملہ آور تو منہ نوجوان تھے۔ باقاعدہ سکیم بنا کر آئے تھے اور مہلک ہتھیار سے لیس ہو کر آئے تھے اس کے باوجود مجھ پر یہی دلی یقین غالب رہا کہ حضور کی طرف سے یہ قلم بلاوجہ نہیں آیا۔ مجھے ابھی لکھنا ہے اور بہت لکھنا ہے۔ یہ قلم حضور کی دعاؤں کے ساتھ آیا ہے۔ حضور نے اپنی چٹ پر عبدالمنان ناہید کے نام کے ساتھ سلمہ اللہ بھی لکھا ہوا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے ناہید کو اس کی نہایت بے بسی کے عالم میں سلامت رکھا۔ الحمدللہ۔ ثم الحمدللہ۔ آج اس حادثہ کے چوبیس سال بعد بھی یہ خاکسار اپنے پیارے امام خلیفۃ المسیح الرابع کی قبولیت دعا کے ایک زندہ نشان کی صورت میں موجود ہے۔

کرامت امامت کے شامل حال ہوتی ہے اس حادثہ کے واقع ہونے سے ایک ہفتہ پیشتر اللہ تعالیٰ کی طرف سے حضور کے دل میں یہ تحریک ہوئی کہ خاکسار کو قلم کا ایک تحفہ بھجوا دیں اور تحفہ بھیجتے وقت حضور کے وہم وگمان میں بھی نہ تھا کہ خاکسار کو یہ حادثہ پیش آئے گا اصل بات یہی تھی کہ دعا کا ایک چشمۂ شیریں حضور کے دل کی زمین سے پھوٹا۔ جو ایک تحفہ کی صورت میں مجھ تک پہنچا اور میرے دل کی تقویت کا باعث بنا اور ''سلمہ اللہ'' کی تعمیل میں اللہ تعالیٰ کے فرشتے مصروف عمل ہو گئے۔ کار کے اندر پہلے حملہ کے بعد حملہ آور کو پچھلی سیٹ کے کشن پر گرا کر دوبارہ حملہ سے روک دیا۔ دوسرے حملہ آور کی تار کو میری گردن کی بجائے ٹھوڑی پر روک کر توڑ دیا گیا۔ انہی فرشتوں کی تحریک پر ایک سرخ گاڑی پر سفر کرنے والوں نے مجرموں کو اسلام آباد ہائی وے کی طرف دھکیل دیا۔ اور وہاں سے ایک سبز گاڑی والے انہیں کچی سڑک پر ڈال کر حیدری بھٹہ تک لے آئے۔ جہاں بھٹہ کے مالک شاہ صاحب اور بھٹہ پر کام کرنے والے مزدوروں نے انہیں اپنے ارادہ میں ناکام کر دیا۔ میں تو ان محسنوں میں سے کسی ایک کو بھی نہیں جانتا تھا اور دل میں یہ حسرت ہی رہی کہ کاش میں ان کا زبان سے بھی شکریہ ادا کر سکتا۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو جزائے خیر دے جو ایک عاجز، کمزور اور بے بس انسان کے لئے اللہ تعالیٰ کی تقدیر خیر کا حصہ بن گئے۔ آمین

اس واقعہ کی اطلاع جب حضور کو دی گئی تو حضور نے اپنے خط میں یہ بھی فرمایا ''اس واقعہ پر جس قدر تشویش لاحق ہوئی اسی نسبت سے اللہ تعالیٰ کی حمد اور شکر کی توفیق ملی۔ یہ واقعہ ایک معجزہ سے کم نہیں۔ خدا تعالیٰ کا اس فضل پر جتنا بھی شکریہ ادا کیا جائے کم ہے۔''

غیر ممکن کو یہ ممکن میں بدل دیتی ہے
اے مرے فلسفیو زور دعا دیکھو تو

عید ملن پارٹی جماعت ناروے

چوہدری افتخار حسین صاحب جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ ناروے

جماعت احمدیہ ناروے کے حلقہ ہولملیا کے صدر مکرم سیّد مبارک شاہ صاحب نے مورخہ 9 جنوری 2007ء کو عیدالاضحیٰ ملن پارٹی کا اہتمام بڑے احسن طور پر کیا۔ ہال بڑے سلیقہ سے سجایا گیا۔ جماعتی لٹریچر کا سٹال لگایا گیا تھا جس میں عہد حاضر میں متنازعہ مسائل کے متعلق جماعتی کتب کو شامل کیا گیا۔

تقریب کی صدارت مکرم زرتشت منیر احمد خاں صاحب امیر جماعت ناروے نے کی۔ آپ نے مہمانانِ کرام، جن میں دو میئرز، پانچ افراد محکمہ پولیس سے، 16 کونسلرز، ڈائریکٹرز اور اسسٹنٹ ڈائریکٹرز اور دو غیر از جماعت (جن میں ایک افغانی ڈاکٹر شامل تھے) کو خوش آمدید کہا۔ تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔

نیشنل سیکرٹری دعوت الی اللہ مکرم فیصل سہیل صاحب نے اختصار کے ساتھ عید ملن پارٹی کی وجہ تسمیہ بیان فرمائی۔ آپ نے جماعت کا اور جماعتی تنظیموں کا تذکرہ بھی کیا۔ آپ نے چوہدری سر محمد ظفر اللہ خان صاحب کا ذکر کرتے ہوئے سامعین کو اُن کے مراتب کے متعلق بتایا اور مہمانانِ کرام کی معلومات میں اضافہ کے لئے بتایا کہ وہ پہلے احمدی تھے جو ناروے تشریف لائے۔

مہمانانِ کرام کو ڈنر سے قبل ہلکی پھلکی ریفریشمنٹ پیش کی گئی اور عیدالاضحیٰ منانے کی سُنّت کے بارے میں سلائیڈز دکھائی گئیں جن میں قربانی کے گوشت کی تقسیم، حضرت ابراہیم علیہ السلام کے رؤیا اور باپ بیٹے کے مکالمہ کا ذکر تھا۔

حلقہ ہولملیا اوسلو شہر کا ایک مضافاتی علاقہ ہے اور اس کے باسی اکثر غیر ملکی ہیں۔ سپورٹس کلب کے انچارج اور پولیس محکمہ کے ذمہ دار افسران نے سامعین سے اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ ہمیں مِل جُل کر کام کرنا چاہئے تاکہ باہمی اخوت پیدا ہو اور معاشرہ کے نوجوان فلاح و بہبود کا آئینہ دار بنیں۔

کونسل کے میئر Mr. Per. R. Hole Berger جماعتی پروگراموں میں خوشدلی سے شامل ہوتے ہیں۔ آپ اپنی بیگم کے ہمراہ تشریف لائے۔ آپ نے جماعت کی دعوت کا شکریہ ادا کیا اور جماعتی Moto کی بہت تعریف کی۔

کونسل Oppegard کی میئر محترمہ Sylri Graha اِسی علاقہ کی میئر ہیں جہاں تقریب منعقد ہوئی اور مکرم سید مبارک شاہ صاحب اسی حلقہ کے صدر ہیں۔ موصوفہ نے جماعتی کاوش کو بہت سراہا اور فرمایا کہ ایسی تقریبات ایک دوسرے کے خیالات جاننے اور روابط بڑھانے میں بہت ممد ثابت ہوتی ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ جماعت احمدیہ کا Moto ''محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں'' واضح ثبوت ہے کہ جماعت احمدیہ بین المذاہب رواداری، ایک دوسرے کی عزت وتکریم اور الگ الگ مذہبی نقطۂ نظر رکھتے ہوئے بھی دیگر مذاہب کی عزت کرتی ہے۔ آپ نے دعوت نامے کا اور کھانے کا بہت بہت شکریہ ادا کیا۔ مہمانانِ کرام کو ڈنر، چائے اور کافی پیش کی گئی۔ اس تقریب میں 47 نارویجین مہمان شامل ہوئے جن میں اس حلقہ کی تمام سیاسی پارٹیوں کے نمائندے شامل تھے۔ ایک لوکل اور ایک نیشنل ٹی وی چینل نے اپنی خبروں میں اسے شامل کیا۔ اسی طرح تین اخبارات نے اس کی رپورٹنگ کی۔

پروگرام کے آخر پر مکرم نیشنل امیر صاحب نے مہمانانِ گرامی کا شکریہ ادا کیا۔

رُخصت ہوتے وقت مہمانوں نے جماعتی لٹریچر حاصل کیا۔ عید ملن پارٹی خدا کے فضل سے نہایت کامیاب ہوئی۔

(الفضل انٹرنیشنل 2 مارچ 2007ء)

✿✿✿✿✿✿

(بقیہ صفحہ 4)

83 سال عمر پائی۔ آخری چند سال فالج کی وجہ سے صاحب فراش بھی رہے پھر اللہ تعالیٰ نے معجزانہ شفا دی کہ چلنے پھرنے لگ گئے۔ ایک مرتبہ فرمایا اپنے شاگردوں کو خوب پہچانتا ہوں۔ پھر جب میں نے بتایا کہ میں آج کل معلمین کو عربی پڑھا رہا ہوں تو بڑے خوش ہوئے کہ اچھی بات ہے خوب محنت سے پڑھائیں اور اس طرح دُعائیں دیتے ہوئے مجھے رخصت کیا۔

یہ مُشفق استاد مورخہ 24/ اگست 2006ء کو وفات پا گیا آپ کی چند یادیں دُعا کی غرض سے سپرد قلم کی ہیں۔ یقیناً آپ کا علم اور فیض سینکڑوں شاگردوں اور دیگر احباب جماعت کے ذریعہ سے جاری وساری رہے گا خدا تعالیٰ آپ کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے اور آپ کے تمام لواحقین کا حامی و ناصر ہو۔ (آمین)

حضرت عیاض رضی اللہ عنہ بن زہیر

مہاجر حبشہ تھے۔ پھر مدینہ آئے اور تمام غزوات میں شریک ہوئے تھے۔ آپ 30ھ میں شام میں فوت ہوئے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 68571 میں Malik Abass

ولد Kwasi Abass قوم ..... پیشہ Rewinder عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/60000 غانین کرنسی ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Malik Abass۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید طاہر۔ گواہ شد نمبر 2 Mustapha Bin Danquah

مسل نمبر 68572 میں Sarah Issah

زوجہ Issah Arthur قوم ..... پیشہ فارمنگ عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 1 ایکڑ مالیتی -/4000000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100000 غانین کرنسی ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Sarah Issah۔ گواہ شد نمبر 1 Issah Addae۔ گواہ شد نمبر 2 Mustapha Bin Danquah

مسل نمبر 68573 میں Fatima Saeed

بنت Alhassan Ata قوم ..... پیشہ فارم عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 3 ایکڑ مالیتی -/4000000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارم مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Fatima Saeed گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید طاہر۔ گواہ شد نمبر 2 Mustapha Bin Danquah

مسل نمبر 68574 میں Amina Ishaque

زوجہ Ishaque Entosi قوم ..... پیشہ فارمنگ عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100000 غانین کرنسی ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Amina Ishaque گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید طاہر۔ گواہ شد نمبر 2 Mustapha Bin Danquah

مسل نمبر 68575 میں ابراہیم تراورے

ولد یحیٰی تراورے قوم موسی پیشہ درزی عمر 45 سال بیعت 1998ء ساکن مالی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) سلائی مشین 3 عدد (2) مشترکہ مکان کا ملنے والا حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30000 فرانک سیفا ماہوار بصورت درزی مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ابراہیم تراورے۔ گواہ شد نمبر 1 محمد معاذ کولی بالی۔ گواہ شد نمبر 2 ظفر احمد بٹ

مسل نمبر 68576 میں عبدالحیٔ میسے

ولد ہارون میسے قوم موسی پیشہ ڈرائیور عمر 55 سال بیعت 1979ء ساکن مالی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 17x30 مربع فٹ مالیتی -/18000000 فرانک سیفا (2) کلر T.V 1 عدد۔ CD پلیر 1 عدد۔ ریڈیو 1 عدد۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 فرانک سیفا ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالحیٔ میسے۔ گواہ شد نمبر 1 عمر معاذ کولی بالی وصیت نمبر 25595۔ گواہ شد نمبر 2 ظفر احمد بٹ وصیت نمبر 30028

مسل نمبر 68577 میں Abdul Rafiu

ولد Adegbo Yega قوم Yoruba پیشہ ملازمت عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) فلیٹ مالیتی -/1000000 نائیجیرین کرنسی (2) ویگن مالیتی -/220000 نائیجیرین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdul Rafiu۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالرشید۔ گواہ شد نمبر 2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 68578 میں Deen Hanzala

ولد Abdullah قوم ..... پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملائیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان مالیتی -/RM 87000 اس وقت مجھے مبلغ -/RM 2000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Deen Hanzala۔ گواہ شد نمبر 1 Jul Baharin۔ گواہ شد نمبر 2 Juanda

مسل نمبر 68579 میں چوہدری مبارک احمد

ولد چوہدری شریف احمد قوم گجر پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان ساڑھے سات مرلہ مالیتی اندازاً -/1800000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/BD 240 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ چوہدری مبارک احمد۔ گواہ شد نمبر 1 میاں نیاز احمد۔ گواہ شد نمبر 2 بشارت اللہ

مسل نمبر 68580 میں ملک محمد اختر مجوکہ

ولد ملک نادر محمد مجوکہ قوم مجوکہ پیشہ ڈاکٹر عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان واقع آسٹریلیا کا 1/2 حصہ مکان مالیتی -/250000 ڈالر (2) وراثتی مکان واقع دارالعلوم کا ملنے والا حصہ (3) وراثتی زمین ضلع جھنگ کا ملنے والا حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 ڈالر AUS ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع

مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ملک محمد اختر مجوکہ۔ گواہ شد نمبر 1 اسامہ احمد ولد منصور احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اشرف جنجوعہ ولد میاں محمد رفیق جنجوعہ

مسل نمبر 68581 میں فرید احمد باجوہ

ولد عتیق احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ دوکاندار عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی پلاٹ برقبہ 1 کنال واقع وہاڑی شہر مالیتی -/400000 روپے (2) 10 مرلہ مشترکہ مکان مالیتی اندازاً -/600000 روپے کا 1/3 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 ڈالر ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فرید احمد باجوہ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اختر چیمہ ولد چوہدری عطاء اللہ۔ گواہ شد نمبر 2 کاشف منیر ولد منیر احمد

مسل نمبر 68582 میں

Korishd Mohammad

بنت Nazir Mohammad قوم..... پیشہ ریٹائرڈ عمر 58 سال بیعت 1991ء ساکن Trinidad and Tobago بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان اندازاً مالیتی -/350000 T-T ڈالر (2) طلائی اور نقرئی جیولری مالیتی -/8000 T-T ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3100 ڈالر ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Korishd Mohammad۔ گواہ شد نمبر 1 اخلاق اے انجم۔ گواہ شد نمبر 2 Mohammad Hosein

مسل نمبر 68583 میں Nesih

زوجہ Arwa Ahmadi قوم..... پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت 1960ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-5-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/RP400000 (2) طلائی زیور 10 گرام مالیتی -/RP800000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP90000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Nesih۔ گواہ شد نمبر 1 Yusuf Ahmadi۔ گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanusi

مسل نمبر 68584 میں

Amatul Fitriatunisa

زوجہ Endang Sunendi قوم..... پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-5-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ 13.36 گرام طلائی زیور مالیتی -/RP1336000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP90000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Amatul Fitriatunisa۔ گواہ شد نمبر 1 Yusuf Ahmadi۔ گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanusi

مسل نمبر 68585 میں Holimah

زوجہ Tarmuki قوم..... پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-10-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/RP500000 (2) زمین برقبہ 105 مربع میٹر مالیتی -/RP7500000 (3) طلائی زیور 30 گرام مالیتی -/RP3000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP250000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Holimah۔ گواہ شد نمبر 1 Yusuf Ahmadi۔ گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanusi

مسل نمبر 68586 میں Marfuattunisa

بنت Miska قوم..... پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 3 گرام مالیتی -/RP300000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP60000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Marfuattunisa۔ گواہ شد نمبر 1 Yusuf Ahamdi۔ گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanusi

مسل نمبر 68587 میں Sawiah

زوجہ Jumari قوم..... پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/RP200000 (2) زمین برقبہ 140 مربع میٹر مالیتی -/RP7500000 (3) طلائی زیور 11.5 گرام مالیتی -/RP1035000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP130000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Sawiah۔ گواہ شد نمبر 1 Yusuf Ahmadi۔ گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanusi

مسل نمبر 68588 میں

Beti Hernawati

زوجہ Mulyono قوم..... پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ 5 گرام طلائی زیور مالیتی -/RP500000 (2) طلائی زیور 4 گرام مالیتی -/RP360000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP100000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Beti Hernawati۔ گواہ شد نمبر 1 Yusuf Ahmadi۔ گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanusi

مسل نمبر 68589 میں Nengsih

زوجہ Dana Muki قوم..... پیشہ خانہ داری عمر 70 سال بیعت 1954ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/RP200000 (2) رائس فیلڈ 560 مربع میٹر مالیتی -/RP10000000 (3) طلائی زیور 1 گرام مالیتی -/RP80000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP90000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/RP100000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ Nengsih۔ گواہ شد نمبر 1 Yusuf Ahmadi۔ گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanusi

مسل نمبر 68590 میں Amir Hamzah

ولد Entjip Yusuf قوم..... پیشہ ملازمت عمر 51 سال بیعت 1983ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 400 مربع مالیتی -/RP400000000 (2) زمین برقبہ 1750 مربع میٹر مالیتی -/RP100000000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP16500000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Amir Hamzah۔ گواہ شد نمبر1 Nata Prawira۔ گواہ شد نمبر2 Gia Pratama

مسل نمبر 68591 میں Bambang

ولد R.Ramli قوم..... پیشہ کاروبار عمر 56 سال بیعت 1980ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-11-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 98 مربع میٹر مالیتی -/RP37000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP500000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Bambang۔ گواہ شد نمبر1 Yusuf Ahmadi Sanusi۔ گواہ شد نمبر 2 Ucin

مسل نمبر 68592 میں

Icka Roesmiyati

زوجہ Amir Hamzah قوم..... پیشہ کاروبار عمر 52 سال بیعت 1983ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/RP500000 (2) زمین -/70000 مربع میٹر مالیتی -/RP700000000 (3) طلائی زیور 57 گرام مالیتی -/RP10000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP5000000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Icka Roesmiyati گواہ شد نمبر1 Amir Hamzah۔ گواہ شد نمبر2 Gia Pratama

مسل نمبر 68593 میں

Gianae Panji Putri

ولد Amir Hamzah قوم..... پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 11 گرام مالیتی -/RP2000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP300000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Gianae Panji Putri۔ گواہ شد نمبر1 Amir Hamzah۔ گواہ شد نمبر2 Nata Prawira

مسل نمبر 68594 میں Djalaluddin

ولد Gomar(Late) قوم..... پیشہ لیبر عمر 85 سال بیعت 1937ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 100 مربع میٹر مالیتی -/RP30000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP200000 ماہوار بصورت لیبر مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Djalaluddin۔ گواہ شد نمبر1 Nursin۔ گواہ شد نمبر2 Sadikin

مسل نمبر 68595 میں Darsiah

زوجہ Djalaluddin قوم..... پیشہ خانہ داری عمر 75 سال بیعت 1945ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-9-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/RP2000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP200000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Darsiah۔ گواہ شد نمبر1 Nursin۔ گواہ شد نمبر2 Sadikin

مسل نمبر 68596 میں

Andrei Rafi Ahmad

ولد Danny Ahmad Yani قوم..... پیشہ فارغ عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP150000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Andrei Rafi Ahmad۔ گواہ شد نمبر1 Budi Badrussalam گواہ شد نمبر2 Dani Ahmad Yani

مسل نمبر 68597 میں

Mirza Ghulam Rafiq.A

ولد Wasyim Ahmad قوم..... پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP50000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mirza Ghulam Rafiq.A۔ گواہ شد نمبر1 M.Zafrullah Nasir۔ گواہ شد نمبر2 Syadul Kohar

مسل نمبر 68598 میں Hasan Ahmad

ولد Sadelih قوم..... پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت 1985ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 150 مربع میٹر مالیتی -/RP50000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP1200000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Hasan Ahmad۔ گواہ شد نمبر1 Nursin۔ گواہ شد نمبر2 Sadikin

مسل نمبر 68599 میں Lilis Suryati

زوجہ Hasanudin قوم..... پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت 1990ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-9-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/RP500000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP500000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Lilis Suryati۔ گواہ شد نمبر1 Nursin۔ گواہ شد نمبر2 Sadikin

مسل نمبر 68600 میں

Dr Anna Mariam Sucati

بیوہ Mia Ravi Ahmad قوم..... پیشہ ڈاکٹر عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر

انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بصورت طلائی زیور 30 گرام مالیتی -/RP7800000 +نقد رقم -/RP1000000 (2) طلائی زیور 35 گرام مالیتی -/RP4551000 (3) طلائی زیور 2.5 گرام مالیتی -/RP312500۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP6000000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ Dr Anna Mariam ۔ گواہ شد نمبر 1 R.Munir ul Islam ۔ Suciati گواہ شد نمبر 2 Tusuf Qomaruddin

مسل نمبر 68601 میں Dewi Ariati

زوجہ Heri Subagyo قوم ..... پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت 1980ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-8-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/RP5000000 (2) نقد رقم -/RP10000000 ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP1000000 ماہوار بصورت جیب خرچ +الاؤنس مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ Wevi Ariati ۔ گواہ شد نمبر 1 Poniran گواہ شد نمبر 2 Mudatsir Ahmad Surbakti

مسل نمبر 68602 میں

Emma Hemawati

زوجہ Agus Sarkoele قوم ..... پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت 1979ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-9-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ بصورت طلائی زیور 10 گرام مالیتی -/RP1500000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP400000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ Emma Hemawati گواہ شد نمبر 1 Agus Sarkoele ۔ گواہ شد نمبر 2 Mudatsir Ahmad Surbakti

مسل نمبر 68603 میں Mukhyati SPd

زوجہ H.Syarief Achmad قوم ..... پیشہ ٹیچر عمر 47 سال بیعت 1977ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-3-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ طلائی زیور 15-4 گرام مالیتی -/RP488600 (2) طلائی زیور 85-81 گرام مالیتی -/RP9985700 (3) زیور ڈائمنڈ مالیتی -/RP4800000 (4) زمین برقبہ 150 مربع میٹر مالیتی -/RP7000000 ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP1675100 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ Mukhyati SPd ۔ گواہ شد نمبر 1 Syamsudin Sudarso ۔ گواہ شد نمبر 2 Sabichun Hasan

مسل نمبر 68604 میں

Euis Dida Nurhaida

زوجہ C.Heri Rahadian قوم ..... پیشہ ٹیچر عمر 39 سال بیعت 1986ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-10-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/RP500000 (2) طلائی زیور 10 گرام مالیتی -/RP1000000 (3) سرمایا سیلون بیوٹی -/RP20000000 ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP500000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ Edin Did Nurhaida ۔ گواہ شد نمبر 1 Budi Karya Syah ۔ گواہ شد نمبر 2 C.Heri Rahadian

مسل نمبر 68605 میں Mumun

زوجہ Ocang Sukirman قوم ..... پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت 1984ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-6-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بصورت طلائی زیور 6 گرام مالیتی -/RP600000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP600000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ Mumun گواہ شد نمبر 1 Ocang Skuriman ۔ گواہ شد نمبر 2 Agus Purnama

مسل نمبر 68606 میں Elin Herlina

زوجہ Dasep Hartasyah قوم ..... پیشہ ٹیچر عمر 34 سال بیعت 1996ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-9-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/RP200000 ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP900000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ Elin Herlina ۔ گواہ شد نمبر 1 Dasep Hartasyah ۔ گواہ شد نمبر 2 Dudi Karyasyah

مسل نمبر 68607 میں Adjo Sunarya

ولد M.Kosasih قوم ..... پیشہ پنشنر عمر 68 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-7-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 378 مربع میٹر مالیتی -/RP36000000 (2) زمین برقبہ 84 مربع میٹر مالیتی -/RP300000 (3) زمین برقبہ 490 مربع میٹر مالیتی -/RP175000000 (4) مکان برقبہ 672 مربع میٹر مالیتی -/RP83000000 ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP1135400 ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد Adjo Sunarya ۔ گواہ شد نمبر 1 BagJa Tatta ۔ گواہ شد نمبر 2 Rahayu R Nugrantar

مسل نمبر 68608 میں Mahmudin

ولد Namun قوم ..... پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-10-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP1150000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ Mahmudin ۔ گواہ شد نمبر 1 Malik Mar Gani Drs ۔ گواہ شد نمبر 2 Aziz Drs

مسل نمبر 68609 میں

Agus Sarkoeb

ولد Wastaminake قوم ..... پیشہ ملازمت عمر 53 سال بیعت 1979ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-8-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP2269400 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ Agus Sarkoeb ۔ گواہ شد نمبر 1 Emma

Hemawati ۔گواہ شد نمبر2 Katirin

مسل نمبر 68610 میں Lia Dahlia

زوجہ Tadi Ridwan قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت 2003ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-10-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/RP200000 (2) زمین برقبہ 140 مربع میٹر مالیتی -/RP7000000 ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP250000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامۃ ۔ Lia Dahlia ۔گواہ شد نمبر1 A.KastidJa ۔گواہ شد نمبر2 Tedi Ridwan

مسل نمبر 68611 میں Nurdi

ولد Ahmadi قوم...... پیشہ ملازمت عمر 51 سال بیعت 1994ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 120 مربع میٹر مالیتی -/RP50000000 (2) مکان برقبہ 80 مربع میٹر مالیتی -/RP20000000 (3) نقد رقم -/RP24000000 ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP3600000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ Nurdi ۔گواہ شد نمبر1 Zakir Husein ۔گواہ شد نمبر2 Amin Basyirudin

مسل نمبر 68612 میں Ocah

زوجہ Nurdi قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت 1994ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ طلائی زیور 10 گرام مالیتی -/RP1400000 (2) مکان برقبہ 200 مربع میٹر مالیتی -/RP73000000 (3) زمین برقبہ 271 مربع میٹر مالیتی -/RP50000000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP500000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامۃ ۔ Ocah ۔گواہ شد نمبر1 Zakir Husein ۔گواہ شد نمبر2 Nurdi

مسل نمبر 68613 میں Rafiqah Nusrat Begum

بنت Redy Santoso قوم...... پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-9-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP185000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامۃ ۔ Rafiqah Nusrat Begum ۔گواہ شد نمبر1 Redy Santoso ۔گواہ شد نمبر2 Inang Ahmadi

مسل نمبر 68614 میں Muhammad Ali

ولد Darwita قوم...... پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP50000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ Muhammad Ali ۔گواہ شد نمبر1 M.Zafrullah Nasir ۔گواہ شد نمبر2 Sayidul Kohar SH

درخواست دعا

❁ محترم ملک مبارک احمد طاہر صاحب مربی سلسلہ محمود آباد جہلم کو اللہ تعالیٰ نے بیٹا عطا فرمایا جس کے بعد ان کی اہلیہ صاحبہ پر لقوہ اور فالج کا حملہ ہوا ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھتے ہوئے شفائے کاملہ وعاجلہ سے نوازے اور زچہ بچہ دونوں کو لمبی و بابرکت اور صحت والی عمر دے۔ آمین

❁ مکرم مرزا نسیم احمد صاحب برلاس ابن مکرم مرزا نصیر احمد صاحب ایڈووکیٹ سپریم کورٹ سیکرٹری امانت تربیت حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور گزشتہ ایک ہفتہ سے معدہ کی تکلیف اور شدید بخار کی وجہ سے بیمار ہیں احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

❁ مکرم شریف احمد صاحب باجوہ بدر بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی والدہ محترمہ بیمار ہیں بہت کمزوری ہو رہی ہے احباب جماعت سے جلد شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

❁ مکرمہ قمر آراء چیمہ صاحبہ ہیڈ مسٹریس مریم گرلز ہائی سکول ربوہ تحریر کرتی ہیں کہ مریم گرلز ہائی سکول کی ہونہار طالبہ عزیزہ طلعت ہما مریم بنت مکرم تنویر احمد مہار صاحب دارالنصر غربی جماعت پنجم بوجہ گھٹنے کی ہڈی کا کینسر بیمار ہے شوکت خانم میموریل ہسپتال لاہور میں بذریعہ کیموتھراپی علاج ہو رہا ہے۔ عزیزہ وقف نو کی بابرکت تحریک میں بھی شامل ہے۔ احباب جماعت سے کامل شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

❁ مکرم محمد یونس طاہر صاحب کارکن دفتر نمائش کمیٹی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کا بھانجا عزیزم محمد حارث ابن مکرم لیاقت علی صاحب کارکن دفتر روزنامہ الفضل بعمر ساڑھے چار ماہ فضل عمر ہسپتال میں بوجہ قے اور اسہال داخل ہے۔ احباب جماعت سے کامل شفایابی کیلئے درخواست دعا ہے۔

❁ مکرم شیخ خبیر احمد صاحب محمود تحریر کرتے ہیں کہ میرے بیٹے صفوان محمود عمر 3 ماہ کے ہونٹ کا آپریشن ہوا ہے۔ بچہ لاہور کے ایک ہسپتال میں داخل ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ شفائے کاملہ وعاجلہ سے نوازے۔

❁ محترم مبشر احمد ظفر صاحب مربی ضلع ملتان پر 5 مئی 2007ء کو فالج کا شدید حملہ ہوا ہے۔ احباب جماعت سے شفاء عاجلہ وکاملہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے اس خادم دین کو صحت وسلامتی والی لمبی اور بابرکت اور فعال زندگی دے اور نمایاں خدمات دینیہ کی توفیق عطا فرماتا رہے۔ آمین

وپال کرشن گوکھلے

برصغیر کے نامور سیاستدان اور ماہر تعلیم گوپال کرشن گوکھلے کی تاریخ پیدائش 9 مئی 1866ء ہے گوکھلے مہاراشٹر کے مقام رتنا گری میں ایک معمولی برہمن خاندان میں پیدا ہوئے تھے انہوں نے بمبئی سے تعلیم حاصل کی پھر درس و تدریس کے پیشے سے وابستگی اختیار کی اور دکن ایجوکیشن سوسائٹی اور فرگوسن کالج پونا میں کئی برس خدمات انجام دیں۔

1899ء میں وہ مجلس قانون ساز بمبئی کے رکن منتخب ہوئے اور پھر 1902ء میں مرکزی مجلس قانون ساز کے رکن بن گئے جہاں انہوں نے اپنی علمیت اور پارلیمانی فصاحت کے باعث بہت جلد نمایاں مقام بنا لیا۔ ان کی تقاریر پوری محویت سے سنی جاتی تھیں۔ انہوں نے مرکزی مجلس قانون ساز رکن کی حیثیت سے تقسیم بنگال، سالٹ ٹیکس اور کرزن کی تعلیمی پالیسی کے موضوعات پر شاندار تقاریر کیں۔ وہ حکومت برطانیہ کی اس پالیسی کے بھی زبردست ناقد تھے جس کے ذریعہ ہندوستانیوں کو اعلیٰ ملازمتوں سے دور رکھا جا رہا تھا۔

1905ء میں انہوں نے سرونٹس آف انڈیا سوسائٹی قائم کی۔ جس کا مقصد یہ تھا کہ ملک میں سماجی خدمات کے لئے لوگوں کو تربیت دے کر کارکنان اور مبلغین تیار کئے جائیں۔ وہ ہندوستان کی آزادی کے بھی زبردست خواہش مند تھے اور اس مقصد کے لئے رائے عامہ ہموار کرنے کے لئے انہوں نے لندن اور جنوبی افریقہ کے دورے بھی کئے تھے۔

گوکھلے کا شمار برصغیر کے اعتدال پسند مدبرین میں ہوتا تھا۔ انہوں نے بیسویں صدی کے اوائل میں جدید طرز فکر کی بنیاد رکھی۔ شاید یہی وجہ تھی کہ قائداعظم محمد علی جناح بھی ان کے بڑے مداح تھے اور وہ خود بھی قائداعظم کو بہت پسند کرتے تھے۔

گوکھلے نے ایک مرتبہ قائداعظم کے بارے میں کہا تھا۔

''وہ بڑا ٹھوس آدمی ہے اور فرقہ وارانہ تعصب سے بالکل پاک ہے۔
وہ ہندو مسلم اتحاد کی تحریک کی قیادت کا سب سے زیادہ اہل ہے''

اور خود قائداعظم کے لئے گوکھلے ایک مثالی انسان تھے۔ انہوں نے ایک موقع پر کہا تھا۔

''میں مسلمانوں کا گوکھلے بننا چاہتا ہوں''

گوکھلے کا انتقال 19 فروری 1915ء کو ہوا۔

درخواست دعا

❁ مکرم مظفر احمد صاحب تحریر کرتے ہیں کہ میرے بیٹے مکرم عطاء القیوم خرم صاحب دارالیمن شرقی کافی دنوں سے شدید بیمار ہیں۔ کمزوری بہت زیادہ ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔

خبریں
ملکی اخبارات میں سے

جوڈیشل کونسل کی کارروائی روکنے کا فیصلہ

سپریم کورٹ کے 5رکنی لارجر بنچ نے سپریم جوڈیشل کونسل میں چیف جسٹس افتخار محمد چودھری کے خلاف ریفرنس کی کارروائی کو روک دیا اور سپریم کورٹ میں ریفرنس سے متعلق دائر کی جانے والی 30 سے زائد آئینی درخواستوں کی سماعت کیلئے فل کورٹ تشکیل دینے کیلئے معاملہ قائمقام چیف جسٹس رانا بھگوان داس کو بھجوادیا ہے۔

جاپانی کمپنی کا بھاگنے والا روبوٹ۔ جاپانی کمپنی سونی نے چودہ میٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے بھاگنے والا روبوٹ تیار کیا ہے یہ ایجاد روبوٹس کی دنیا میں ایک بڑا قدم ثابت ہوسکتی ہے اب سے پہلے تک کوئی سائنسدان بھاگنے والا روبوٹ تیار نہیں کرسکا تھا کیونکہ مشینی انسان کو بھگانا بہت مشکل کام ہے بھاگنے کے لئے دونوں پیر بیک وقت زمین سے اوپر اٹھ جاتے ہیں کاریونامی روبوٹس کی سیریز کا یہ نیا بھاگنے والا روبوٹ ماہرین کی تین سالہ محنت کا نتیجہ ہے تاہم سونی کا ادارہ ابھی اس مشین کو بازار میں فروخت کرنے کا ارادہ نہیں رکھتا اس سیریز کے پہلے روبوٹس ایس ڈی آر کے نام سے جانے جاتے تھے اور وہ چلنے، چڑھائی، فٹ بال کھیلنے اور ناچنے کی صلاحیت رکھتے تھے اب یہ جدید کاریو روبوٹ مختلف کاروباری تقاریب میں نمائش کے لئے پیش کیا گیا ہے یہ اٹھاون سینٹی میٹر اونچا ہے۔

طلباء اور موبائل پر پابندی۔ طلباء و طالبات پر سکولوں اور کالجوں میں موبائل فون کے استعمال پر پابندی ہونی چاہئے۔ ماہرین کے مطابق یورپ اور دیگر ممالک میں بھی تعلیمی اداروں کے اوقات میں سٹوڈنٹ کو موبائل فون کی اجازت نہیں ہوتی۔ ہمارے ہاں ہر طبقے میں موبائل فون کا استعمال بہت بڑھ چکا ہے۔ لیکن طلباء و طالبات تعلیمی اداروں میں دوران پڑھائی موبائل فون کے بلا روک ٹوک استعمال سے نا صرف اپنا وقت اور تعلیم ضائع کررہے ہیں۔ بلکہ مووی کیمرے والے فون کے استعمال سے بے راہ روی کا شکار بھی ہورہے ہیں۔

نابینا افراد کیلئے کمپیوٹر کی بورڈ جاپان نے بصارت سے محروم افراد کیلئے ایک منی ایچر کی بورڈ ایجاد کیا ہے جو کہ اندھے افراد کو ٹائپنگ کے دوران دبانے والے ہندسے یا حروف تہجی کے متعلق آواز سے آگاہ کرکے بتائے گا۔ کی بورڈ کے ڈیزائنر تاڈاشی اوتانے بتایا کہ وہ خود بھی اندھے ہیں، اس لئے انہوں نے اندھے افراد کی سہولت کیلئے یہ کی بورڈ بنایا ہے جس میں صرف 6 کیز کا استعمال کرکے اس سے رومن چینی یا جاپانی زبان میں ٹائپ کیا جاسکتا ہے۔ جاپان یازا کی الیکٹرونک کمپنی کے بنائے ہوئے اس 500 گرام وزنی اور ایم پی تھری پلیئر کے حامل کی بورڈ کی اہم خصوصیت یہ ہے کہ اس میں تین اہم تحقیقات کے بعد ڈیٹا تیار کرکے اس کی میموری میں رکھا گیا ہے۔

ملک بھر کے وکلاء میں خوشی کی لہر چیف جسٹس آف پاکستان افتخار چودھری کے خلاف سپریم جوڈیشل کونسل میں سماعت روکنے کے فیصلے پر ملک بھر کے وکلا میں خوشی کی لہر دوڑ گئی جس کے بعد تمام کچہریوں اور بار کونسلوں میں وکلاء نے جشن منایا۔ عدلیہ کی آزادی کے حق میں نعرے لگائے اور مٹھائیاں بانٹیں۔

اہل افراد کو روزگار ملے گا وزیراعظم پاکستان نے کہا ہے کہ موجودہ حکومت نے خواتین نے کو با اختیار بنانے اور قومی دھارے میں شامل کرنے کیلئے جامع اصلاحات کی ہیں ملک سے سفارش کلچر کو ختم کرنے سمیت اہل افراد کو روزگار کے مواقع فراہم کئے جائیں گے۔ خواتین حکومت کی جانب سے فراہم کردہ روزگار کے مواقع سے فائدہ اٹھائیں۔

ایمرجنسی کے نفاذ کی باتیں متحدہ اپوزیشن نے کہا ہے کہ وزیراعظم شوکت عزیز نے ایمرجنسی کے نفاذ کی بات کرکے حکومتی ناکامی کا اعتراف کرلیا ہے۔ ملک میں عدلیہ کی آزادی کے حوالے سے جاری تحریک سے حواس باختہ ہوکر ایمرجنسی کے نفاذ کی باتیں کی جارہی ہیں۔ ملک میں ایمرجنسی کے نفاذ کے حالات نہیں ہیں۔

پاکستان میں ہر سال اڑھائی لاکھ بچے آلودہ پانی سے ہلاک ہونے لگے بہبودی مریضاں کی تنظیم تاثیر پیشنٹس ویلفیئر سوسائٹی کے چیئرمین حکیم و ڈاکٹر طارق محمود تاثیر نے کہا ہے کہ پاکستان میں ہر سال اڑھائی لاکھ بچے آلودہ پانی کی وجہ سے ہلاک ہوجاتے ہیں جبکہ حکومت پاکستان 20۔ارب روپے آلودہ پانی کی وجہ سے پیدا ہونے والی بیماریوں کے علاج ومعالجے پر خرچ کرتی ہے۔ اس صورتحال سے فائدہ اٹھاتے ہوئے بہت سے برانڈز عام پانی کو بوتلوں میں بھر کر منرل واٹر کے طور پر مارکیٹ میں فروخت کررہے ہیں جو صحت کیلئے مضر ہے۔

ڈپریشن کے خاتمے کے لئے مریض کے دوست اور بہن بھائی اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔ مریض کو ڈپریشن سے نکالنے کے لئے اس کے دوست اور بہن بھائی اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔ ڈپریشن کے مرض سے متعلق ایک مثبت پہلو یہ ہے کہ ذہنی دباؤ کا مرض مکمل طور پر قابل علاج ہے اس مرض کے خاتمے کے لئے جو ادویات 40 برس قبل موجود تھیں اس کے سائیڈ ایفیکٹس سامنے آئے ہیں۔ 1900ء کے بعد سے ایسی ڈپریشن شکن ادویات مارکیٹ میں آچکی ہیں جن کے کوئی بھی سائیڈ ایفیکٹس نہیں ہوتے اور یہ عام آدمی کی پہنچ میں ہوتی ہیں۔ ان ادویات کو دن میں بھی استعمال کیا جاسکتا ہے اور ان کے استعمال کے بعد روزمرہ معمول کے کام با آسانی کئے جاسکتے ہیں۔

سن بلوغت کا آغاز بعض نوجوانوں میں تناؤ کا باعث بن سکتا ہے عام طور پر دو حالتیں ایسی ہوتی ہیں جب ہم تناؤ کا شکار ہوتے ہیں۔ تناؤ کی دو اہم وجوہات ہیں کہ انسان کسی غیر متوقع حالات کا سامنا کرے۔ جیسے صدمے سے دوچار ہونا۔ کسی عزیز کی تشویشناک بیماری موت وغیرہ۔ دوسری اہم وجہ زندگی کے حالات میں تبدیلیاں جیسے سن بلوغت کا آغاز ایک ایسا دور ہے۔ جس میں اکثر بچے ڈپریشن کا شکار ہوجاتے ہیں

درخواست دعا

مکرم محمد رفیع خان صاحب شہزادہ صدر دارالرحمت شرقی راجیکی کے دل کا بائی پاس آپریشن 26۔اپریل 2007ء کو کینیڈا میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے کامیاب ہوگیا ہے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ شفاء کاملہ وعاجلہ عطا کرے اور ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

تبدیلی نام

مکرمہ صفیہ بانو صاحبہ زوجہ مکرم محمد غفار صاحب سکنہ نصیر آباد رحمٰن ربوہ تحریر کرتی ہیں کہ میں نے اپنا نام صفیہ کنول سے تبدیل کرکے صفیہ بانو رکھ لیا ہے آئندہ مجھے اسی نام سے لکھا اور پکارا جائے۔

SUZUKI
MINI MOTORS
Authorised Dealer:
PAK SUZUKI MOTOR CO.LTD
54-Industrial Areal, Gulberg III, Lahore
Tel:5873197-5873384-5712119 Fax:5713689

ربوہ میں طلوع وغروب 9 مئی

طلوع فجر	3:42
طلوع آفتاب	5:14
زوال آفتاب	12:05
غروب آفتاب	6:56

ایمان کیلئے ابتلاء ضروری شے ہے

حسن نکھار کریم
چہرہ کی حفاظت اور نکھار کیلئے
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434 Fax:6213966

پرانے پیچیدہ ضدی ''لاعلاج'' امراض
کے علاج اور علاج کی ٹریننگ کیلئے
ہومیو ڈاکٹر پروفیسر سجاد علوم شرقی نور ربوہ
فون: 047-6212694/0334-6372030

اٹھرا۔ نرینہ اولاد کے علاج اور مشورہ کیلئے
حکیم منور احمد عزیز
دارالفتوح گلی نمبر1 ربوہ فون: 047-6214029

نورتن جیولرز ربوہ
فون گھر 6214214
دکان 047-6211971: 6216216

بلوچ پراپرٹی سنٹر اینڈ موٹر پوائنٹ
ہر قسم کی جائیداد نیز گاڑیوں کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ
دکان نمبر 17 بلال مارکیٹ نزد ریلوے پھاٹک ربوہ
فون آفس 047-6213439 موبائل 0300-7710709
پروپرائٹر: آصف بلوچ 0345-6311000
Email:asifbaloch453@hotmail.com

دانت مت نکلوائیں بلکہ مناسب علاج کیلئے ہمارے ہاں تشریف لائیں
دانتوں کا معائنہ و مشورہ مفت
شریف ڈینٹل کلینک اقصیٰ روڈ ربوہ
فون: 047-6213218

C.P.L 29-FD

Your Child's Promising Future
یونیق سکالرز اکیڈمی۔ کمپیوٹرائزڈ۔ انگلش میڈیم
نرسری تا 10th
داخلہ سمیسٹر سسٹم ہر 4 ماہ بعد اگست نومبر اور مارچ میں
KGI اور KGII والے گروپ میں داخلہ کی ابتدائی عمر 3 سال تا $4\frac{1}{2}$ سال
وقف نو اور کمپیوٹر کی لازمی تدریس
کوالیفائیڈ اور سبجیکٹ سپیشلسٹ ٹیچرز
61-62 شکور پارک ربوہ فون آفس 0333-8988158-0334-6201923 رہائش 047-6211113